اسمائے گرامی علیہ دہندگان	پائی	آنہ	روپیہ	اسمائے گرامی
جناب عبدالرحمن صاحب خلیفہ	۔	۴		
جناب ولایت علی صاحب ہوٹل والے				
اسمٰعیل صاحب				

استاذ امام مولانا حمید الدین فراہی رحمہ اللہ

تفسیر نظام القرآن

جن کو اللہ تعالیٰ نے کتاب الٰہی کے سمجھنے کا صحیح ذوق بخشا ہے ان کا اتفاق ہے کہ ... وقت حضرت استاذ امام مولانا حمید الدین فراہی رحمہ اللہ کی تفسیر نظام القرآن سے بڑھکر کوئی تفسیر نہیں لکھی گئی اس تفسیر نے قرآن کی تمام مشکلات حل کردی ہیں۔ استاذ امام کا طریقہ تفسیر یہ ہے کہ پہلے سورہ کا عمود یعنی عنوان بحث بتلاتے ہیں۔ پھر آیات سورہ کا باہمی نظم، اور سباق و سیاق سے سورہ کا تعلق واضح کرتے ہیں۔ اس کے بعد سورہ کے تمام مشکل الفاظ اور مشکل اسالیب کو ایک ایک کرکے لیتے ہیں اور کلام عرب کی روشنی میں ان کو بے نقاب کرتے ہیں۔ پھر سورہ کے فلسفہ و اسرار و غوامض کی طرف متوجہ ہوتے ہیں اور صحیح نقل اور صحیح عقل کی روشنی میں عجائب قرآن اور حکم کتاب الٰہی کو اس طرح کھولتے ہیں کہ منکرین کا سر بھی قرآن کی بے پایاں عظمت کے سامنے سرجھکا دیتا ہے۔ اس عظیم الشان تفسیر کے بحسب ذیل اجزا چھپ چکے ہیں۔ اہل علم اس کی قدر کریں تاکہ بقیہ کی طبع و اشاعت کا سامان ہو۔

تفسیر سورہ اخلاص	اردو	۵ر		تفسیر سورہ والشمس	عربی	۳ر	اردو ۵ر
تفسیر سورہ لہب	عربی	۳ر	اردو ۲ر	تفسیر سورہ تحریم	"	۳ر	
تفسیر سورہ کافرون	"	۳ر	" ۴ر	اقسام القرآن	"	۸ر	" ۹ر
تفسیر سورہ کوثر	"	۴ر	" ۶ر	فاتحہ نظام القرآن	"	۱۲ر	
تفسیر سورہ الفیل	"	۸ر	" ۹ر	الرای الصحیح فی من ہو الذبیح	"	۱۰ر	
تفسیر سورہ والتین	"	۳ر	" ۲ر	امثال آصف الحکیم	ار	۸ر	
تفسیر سورہ عصر			" ۴	مفردات القرآن	"	۱۲ر	
تفسیر سورہ عبس	"	۳ر	" ۲ر	جمہرۃ البلاغۃ	"	۱۲ر	
تفسیر سورہ قیامہ	"	۳ر		اسباق النحو حصہ اول	۵	حصہ دوم ۶ر (اردو)	

ملنے کا پتہ:- مکتبہ حمیدیہ مدرسۃ الاصلاح سرائے میر اعظم گڑھ

ان ارید الا الاصلاح ما استطعت وما توفیقی الا باللہ

اصلاح

مرتبہ

ابو اللیث

مدرسۃ الاصلاح سرائے میر اعظم گڑھ

سالانہ چندہ عہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اصلاح

سہ ماہی

جلد ۱　　اکتوبر - نومبر - دسمبر ۱۹۴۱ء　　نمبر ۴

فہرست مضامین

شذرات	از مدیر	۲-۶
توحید کی حقیقت	"	۷-۱۸
عطیات		۱۹-۲۸

مطبوعہ معارف پریس اعظم گڈھ
طابع محمد اویس وارثی
ناشر محمود علی مدرسۃ الاصلاح سرائمیر اعظم گڈھ

شذرات

سنہ ۴۱ء کے اختتام پر یہ پرچہ شائع ہو رہا ہے، اس لئے ہماری خواہش یہ تھی کہ اس سال کے دوران میں مدرسہ اور اس کے مختلف شعبوں میں جو نئے حالات و تغیرات رونما ہوئے ہیں، اس پرچہ میں ان کا ایک مختصر خاکہ پیش کریں، تاکہ جن لوگوں کو مدرسہ سے تعلق اور دلچسپی ہے وہ بھی دیکھ کر یہ اندازہ کریں کہ گذشتہ بارہ ماہ کے اندر مدرسہ نے اپنی منزل مقصود کی طرف کتنے قدم بڑھائے ہیں اور بحالت موجودہ اس کو کس قسم کی دشواریاں یا آسانیاں حاصل ہیں۔ لیکن ہمیں نہایت افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ کاغذ کی گرانی اور فہرست چندہ دہندگان کے غیر معمولی پھیلاؤ نے اس کا بالکل موقع نہیں دیا، اس لئے ہم مجبوراً اختصار سے کام لیتے ہوئے صرف چند ضروری باتوں کی طرف اشارہ کرنا چاہتے ہیں۔

جہاں تک مدرسہ کی تعلیمی حالت کا تعلق ہے، بحمد اللہ ہر کام بحسن و خوبی انجام پا رہا ہے۔ طلبہ اور اساتذہ سب اپنے اپنے فرائض میں پوری سرگرمی کے ساتھ مشغول ہیں۔ طلبہ کی تعداد شروع سال ہی سے زیادہ ہے، ابتدائی درجوں کے علاوہ اونچے درجوں میں بھی امسال کافی تعداد میں طلبہ داخل ہوئے ہیں۔ ایک نئی صورت حال اس سال یہ سامنے آئی ہے کہ ایسے اشخاص بھی اس مدرسہ کی تعلیم سے فیضیاب ہونا چاہتے ہیں جو انگریزی مدرسوں اور کالجوں سے فارغ ہو کر نکلے ہیں۔ اس سے خوشی ہوتی ہے کہ انگریزی تعلیم یافتہ طبقہ میں اب دین سے واقفیت کا شوق بڑھ رہا ہے اور مذہب سے بے پروائی کا جو زور پہلے تھا اب وہ گھٹ رہا ہے۔ کم از کم قرآن کے سمجھنے کی خواہش بہت سے دلوں میں پیدا ہو گئی ہے۔ اور یہ اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی رحمت ہے۔

ایسے لوگوں کی تعلیم کے لئے ظاہر ہے کہ مدرسہ کا عام نصاب تعلیم غیر ضروری طور پر لمبا ہے۔ ان کے لئے تعلیم کی مختصر راہ نکالنے کی ضرورت ہے۔ قیام اور مطالعہ کی بعض سہولتیں بھی ان کیلئے

مہیا کرنی پڑیں گی۔ اس طبقہ سے جو لوگ آئیں گے بالعموم کھاتے پیتے لوگ آئیں گے، لیکن ایسے لوگوں کے آنے کی بھی توقع ہے جن کی احتیاج کی ذمہ داری مدرسہ کو لینی پڑے گی۔ ان مشکلوں کو حل کئے بغیر ان لوگوں کو بلانا زحمتوں کا باعث ہوگا۔ اس وجہ سے ابھی ہم متردد ہیں، لیکن اس سے کوئی شخص انکار نہیں کر سکتا کہ ایسے لوگوں کی خدمت ایک بہت بڑی دینی خدمت ہے۔ یہ لوگ اگر قرآن و حدیث سے صحیح طور پر واقف کئے جا سکیں تو ان سے مذہب کی بڑی خدمتیں انجام پا سکتی ہیں۔ لیکن یہ اسی وقت ممکن ہے جب کچھ لوگ ایسے آمادہ ہو جائیں جو اس کام میں روپئے سے ہماری مدد کریں۔ دولت مند مسلمانوں نے لاکھوں اور کروڑوں روپئے انگریزی علوم و فنون کے زہر کی فراہمی پر خرچ کئے ہیں۔ ہماری دلی تمنا ہے کہ اس طبقہ سے کچھ خدا کے ایسے بندے بھی نکل آئیں جو اس زہر کا تریاق مہیا کرنے میں ہمارا ہاتھ بٹائیں۔ وما ذلک علی اللہ بعزیز۔

مدرسہ کی تعلیمی حالت کے سلسلہ میں یہ ذکر کرنا بھی مناسب معلوم ہوتا ہے کہ گذشتہ سال مدرسہ کی مجلس انتظامیہ نے اصلاح نصاب کیلئے جو کمیٹی مقرر کی تھی اس نے مدرسہ کے نصاب میں چند ضروری تبدیلیاں کی ہیں اور ان کے مطابق عمل بھی اسی سال سے شروع کر دیا گیا ہے۔ کمیٹی کے صدر محترم جناب علامہ سید سلیمان ندوی مدظلہٗ پچھلے دنوں مدرسہ پر تشریف لائے تھے اور ان تبدیلیوں کے متعلق یہاں کے اساتذہ سے بھی مشورہ فرمایا تھا۔

مدرسہ کے مالی حالات کے سلسلہ میں پہلی بات یہ ہے کہ ہمارا راس البضاعت یعنی اللہ کا بھروسہ بالکل محفوظ ہے، اور اگر آپ چندہ دینے والوں کی فہرست پر ایک نظر ڈالیں تو آپ اندازہ کر سکتے ہیں کہ ہماری مادی بضاعت میں بھی اس سال کچھ اضافہ ہی ہوا ہے، کمی نہیں ہوئی ہے۔

بمبئی کے وقف کی آمدنی کا بڑا حصہ اس سال وقف بلڈنگ کی مرمت پر خرچ ہو گیا تھا۔ لیکن بمبئی اور آس پاس کے بعض شہروں کے مسلمانوں نے مدرسہ کی مدد میں حصہ لیا، اور اس طرح اس خرچ کی بہت کچھ تلافی ہو گئی۔ برما اور ملایا وغیرہ میں جنگ کا خطرہ ایک عرصہ سے محسوس کیا جا رہا تھا، اس لئے اس سال مدرسہ کا کوئی وفد وہاں نہیں جا سکا لیکن اس کے باوجود اس سال بھی وہاں سے مدرسہ کو کافی آمدنی ہوئی۔ ضلع اعظم گڈھ اور آس پاس کے اضلاع سے جو چندے وصول ہوئے ہیں ان کی مقدار بھی گذشتہ سال سے کم نہیں، زیادہ ہی ہے۔ غرض اس سال آمدنی کے لحاظ سے مدرسہ کی حالت بہت

زیادہ خوشکن تو نہیں لیکن خاصی قابل اطمینان رہی، اور ہمیں امید ہے کہ ہمیشہ کی طرح آئندہ بھی اللہ تعالیٰ ہماری مدد فرماتا رہے گا، اور ہماری راہ میں کوئی ایسی رکاوٹ حائل نہیں کرے گا جس پر قابو پانا ہماری استطاعت سے باہر ہو تاہم اس وقت مدرسہ کی تاریخ میں ایک نئی صورت حال سامنے آگئی ہے جس کی طرف ہم اپنے ہمدردوں کو توجہ دلانا ضروری خیال کرتے ہیں۔

اب تک مدرسہ کو جو عطیے ملتے تھے ان کا بڑا حصہ برما اور ملایا وغیرہ کے پردیسی بھائیوں کے ذریعہ وصول ہوتا تھا، لیکن ظاہر ہے کہ موجودہ جنگ نے وہاں کا نقشہ ہی بالکل بدل دیا ہے اور ہمارے پردیسی بھائی بھی اس کے اثر سے محفوظ نہیں رہ سکے ہیں، ایسی حالت میں صرف یہی ہو سکتا ہے کہ ہم ان کی خیر و امان کی دعا کریں۔ ان سے کسی آمدنی کا تو ظاہر ہے تصور نہیں کیا جا سکتا۔ پھر اندرون ضلع سے مدرسہ کو جو آمدنی ہوتی تھی اس پر بھی برما اور ملایا کے انقلاب کا خاصا اثر پڑا کچھ ناگزیر سا معلوم ہوتا ہے اور یہ بالکل قدرتی بات ہے کیونکہ ہمارے ضلع کی مالی حالت کا برما اور ملایا کی حالت سے بہت گہرا تعلق رہا ہے۔ ان حالات کے پیش نظر یہ کہنے کی ضرورت نہیں ہے کہ جو لوگ مدرسہ کے قیام و بقا کی ضرورت سمجھتے ہیں انہیں اس موقع پر خاص طور سے مدرسہ کی طرف توجہ کرنے کی ضرورت ہے۔ اگر انھوں نے اس وقت اپنا فرض ٹھیک طور پر محسوس نہیں کیا اور جوش ہمدردی نہ دکھلایا تو نہایت تشویش انگیز صورت حال سامنے آجائے گی اور کارکنوں کو بے انتہا پریشانیوں سے دوچار ہونا پڑے گا۔

(اس سہ ماہی میں مدرسہ پر متعدد معزز مہمان تشریف لائے جن میں سے مولانا سید ابو الاعلیٰ مودودی امیر جماعت اسلامی، مولانا عبد اللہ مصری، مولانا سید صبغۃ اللہ بختیاری استاذ تفسیر جامعہ دار السلام، مولانا منظور صاحب نعمانی اڈیٹر الفرقان اور مولانا عبد الصمد صاحب رحمانی خاص طور سے قابل ذکر ہیں۔

مولانا مودودی نے دو روز مدرسہ پر قیام فرمایا، اس دوران میں ضلع کے مختلف حصوں اور طبقوں کے اصحاب علم و رائے ان سے ملنے کے لئے آتے رہے اور مولانا ان سے جماعت اسلامی کے مقاصد اور اس کے پروگرام پر تبادلہ خیالات کرتے رہے۔ مختلف لوگوں نے مختلف قسم کے شکوک و شبہات پیش کئے لیکن مولانا نے سب کو مطمئن کرنے کی کوشش کی اور صبر و محنت اور قابلیت

کی ایک عمدہ مثال پیش کی۔ مدرسہ کے اساتذہ اور طلبہ نے بھی ان کی تحریک کے متعلق ان سے تبادلہ خیالات اور گفتگوئیں کیں۔ ان کی باتوں کی صداقت کا لوگوں پر بہت گہرا اثر ہوا اور ساتھ ہی یہ بھی محسوس ہوا کہ ان کو اپنے مشن کی سچائی کا پورا یقین ہے، اور جس مشکل کام کا انھوں نے ارادہ کیا ہے اس کے لئے ان میں کافی عزم و حزم موجود ہے۔

مولانا عبد اللہ مصری اور مولانا صبغۃ اللہ بختیاری ہر دو حضرات مولانا مودودی۔۔۔ کے ساتھ ہی تشریف لے آئے تھے آپ لوگوں کی گفتگوئیں بھی زیادہ تر تحریک اسلامی ہی کے متعلق ہوتی رہیں ان حضرات پر اس تحریک کا گہرا اثر معلوم ہوتا تھا۔ ان کی گفتگوؤں سے اندازہ ہوا کہ بہت سوچ سمجھ کر ان لوگوں نے اس تحریک میں شرکت کا فیصلہ کیا ہے۔

مولانا نعمانی ایک مخلص عالم دین ہیں، مذہب کی خدمت کا سچا جوش رکھتے ہیں ہر قسم کی تنگ نظریوں سے آزاد ہیں۔ ہر مرحلہ میں صرف حق کی پیروی کرنا چاہتے ہیں، اکثر اللہ امثالہم مولانا مدرسہ کو دیکھکر نہایت خوش ہوئے۔ مدرسہ کے کتب خانہ کے لئے بخاری شریف کا ایک عمدہ نسخہ بھی ہدیہ فرمایا۔

مولانا عبد الصمد صاحب رحمانی بہار میں مولانا سجاد رحمۃ اللہ علیہ کے جانشین کی حیثیت رکھتے ہیں، امارت شرعیہ بہار کے روح رواں ہیں، اخلاص اور جوش عمل میں اپنی آپ نظیر ہیں۔

رسالہ اصلاح چند خاص مقاصد کو سامنے رکھکر نکالا گیا تھا، اور ان مقاصد کی ہماری نگاہ میں اتنی اہمیت تھی کہ ہم اسکو مالی نقصان اٹھا کر بھی قائم رکھنا چاہتے تھے لیکن گذشتہ چند ماہ میں کاغذ کی قیمت میں اتنا اضافہ ہوگیا ہے اور ہوتا جا رہا ہے کہ اب مدرسہ کے لیے اس بار کا تحمل بالخصوص موجودہ حالات میں بہت مشکل نظر آ رہا ہے۔ اور اگر یہ مشکل کسی طرح حل بھی ہو جائے تو کاغذ کی کمیابی بلکہ نایابی کی مشکل کا کوئی حل سمجھ میں نہیں آتا۔ خود اس پرچہ کے لئے کاغذ بہت دشواری سے حاصل کیا جا سکا ہے۔ اندریں حالات ہم نہیں کہہ سکتے کہ اصلاح کا آئندہ پرچہ شائع ہو سکیگا یا نہیں، بہر حال جہانتک ہمارے بس میں ہے ہم کاغذ کی فراہمی کے لئے حتی الوسع پوری کوشش کریں گے، اور اگر اس میں کامیابی حاصل ہوئی تو آئندہ پرچہ وقت پر شائع ہوگا، ورنہ ناظرین ہمیں مجبور خیال کریں اور آئندہ پرچہ کا انتظار نہ فرمائیں۔

ہم جانتے ہیں کہ جن لوگوں کو اصلاح کے ساتھ تعلق ہے ان کے لئے یہ اطلاع رنجدہ

ثابت ہوگی کہ اصلاح کی آیندہ اشاعت یقینی نہیں ہے۔ لیکن کیا کیا جائے جب حالات بالکل قابو سے باہر ہو جائیں گے تو ہم کیا کر سکتے ہیں تاہم ہم ناظرین کو یقین دلاتے ہیں کہ اگر خدانخواستہ حالات سے مجبور ہو کر اصلاح کے بند کئے جانے کا فیصلہ کرنا پڑا تو یہ فیصلہ اسی وقت تک باقی رہے گا جب تک مجبور کن حالات موجود ہیں۔ جس وقت بھی حالات میں تبدیلی یا تخفیف نمودار ہوگی، انشاء اللہ پرچہ دوبارہ جاری کر دیا جائے گا، اور کیا عجب اب کے اس کا انداز ناظرین کے لئے زیادہ جاذب نظر اور خوشکن ہو۔

ایک معلّم کی زندگی

شائع ہوگئی

اس کتاب کو ماسٹر عبدالغفار صاحب مدھولی استاد مدرسہ ابتدائی جامعہ نے بڑی محنت سے مرتب فرمایا ہے، یہ محض ان کی آپ بیتی ہی نہیں بلکہ ہندوستان کی ہردلعزیز درسگاہ جامعہ کی دلچسپ اور مکمل تاریخ اور پچیس سال کے تعلیمی تجربوں کا نچوڑ ہے۔

یہ کتاب ۲۰×۳۰/۱۶ سائز پر دو جلدوں میں شائع ہوئی ہے، ہر ایک جلد پانچ پانچ سو صفحوں کی مجلد ہے۔ جامعہ کی نئی اور پرانی دو درجن تصویریں ہیں، خوبصورت گرد پوش نے کتاب کے ظاہری حسن میں نمایاں اضافہ کر دیا ہے، مکمل سٹ کی قیمت جس کی مجموعی ضخامت ایک ہزار صفحات ہیں، کاغذ کی غیر معمولی گرانی کے باوجود قیمت محض پانچ روپئے ہیں۔ گو ترتیب کے وقت بچوں کو پیش نظر رکھا گیا ہے، لیکن یقین ہے کہ بڑے بھی پسند کریں گے، خصوصاً تعلیمی کام اور تجربہ کرنے والوں کے لئے بڑی دلچسپی کا باعث ہوگی، جو لوگ جامعہ کے تعلیمی تجربوں سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں، ان کیلئے اس کتاب کا مطالعہ ازبس ضروری ہے۔

ملنے کا پتہ:۔

مکتبہ جامعہ۔ قرولباغ نئی دہلی

توحید کی حقیقت

از ابواللیث اصلاحی ندوی

مذہب سے بُعد اور بے گانگی کچھ اس زمانہ کے ہی مسلمانوں کا طغرائے امتیاز نہیں ہے۔ آج سے صدیوں پہلے یہ بات مسلمانوں میں سرایت کرنا شروع ہوگئی تھی لیکن غالباً یہ صرف اسی زمانہ کے مسلمانوں کی خصوصیت ہے کہ وہ مذہب سے اس درجہ بیگانہ ہوگئے ہیں کہ اب اسلام سے ان کا ذہنی لگاؤ بھی بہت کچھ مضمحل ہوگیا ہے۔

اس صورت حال کا افسوسناک نتیجہ یہ ہے کہ ہم اسلام کی ان باتوں سے بھی ناواقف و بےخبر ہوگئے ہیں جن کو اسلام میں بنیادی سی اہمیت حاصل ہے۔ مثال کے طور پر کلمۂ توحید کو لے لیجئے اس زمانہ میں اس کی حقیقت عام طور سے بس اتنی ہی سمجھی جاتی ہے کہ زبان سے لا الٰہ الا اللہ کا اقرار کرلیا جائے یہ مسلمان بننے اور کہلانے کے لئے کافی ہے۔ حالانکہ یہ کھلی ہوئی بات ہے کہ ایسا سمجھنا سراسر جہل و حماقت ہے۔ قرآن پاک میں اس کلمہ کی جو حقیقت بیان ہوئی ہے اس سے اس خیال فاسد کو کوئی لگاؤ نہیں ہے، جیسا کہ آگے چلکر آپ کو معلوم ہوگا۔ پس جب اسلام کے ایک بنیادی مسئلہ کے متعلق ہمارے جہل و ناواقفیت کا یہ حال ہے تو اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ ہم مذہب سے نہ صرف عملی اعتبار سے بلکہ عقیدہ و خیال کے اعتبار سے بھی کتنے دور جا پڑے ہیں۔

علم و عمل کا تلازم

سب سے پہلے یہ بات ذہن نشین کرلینی چاہئے کہ مذہب میں مجرد اقرار کوئی معنی نہیں رکھتا جب تک کہ وہ اقرار عمل کے قالب میں نہ ڈھل جائے۔ یہی وجہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں جو لوگ ایمان کی باتوں کو زبان سے تو تسلیم کرتے تھے لیکن ان کی زندگی سے اس تسلیم و اعتراف کا ثبوت نہیں ملتا تھا ان کا تسلیم و اعتراف رد کر دیا جاتا تھا۔

مشرکین عرب دین ابراہیمی کے طفیل میں یا اپنی فطری ہدایت کی روشنی میں اللہ اور اسکی

صفات کے متعلق بہت سی ٹھیک باتیں سوچتے اور ان پر عقیدہ رکھتے تھے لیکن چونکہ ان باتوں کے اثر سے انکی زندگی خالی تھی، اور ان کے ساتھ ان سے بالکل متضاد عقائد بھی وہ رکھتے تھے اس لئے ان کا کوئی وزن نہیں ٹھہرایا گیا، چنانچہ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ان کے اس قسم کے بعض عقائد کا بار بار ذکر فرماتا ہے اور ان کو ملامت کرتا ہے کہ اگر تم اپنے ان عقائد میں سچے ہو تو تم میں ان کے بموجب جو چیزیں ہونی چاہئیں وہ کیوں نہیں ہیں۔

وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيَقُولُنَّ اللّٰهُ فَأَنّٰى يُؤْفَكُونَ ....

اور (اے پیغمبر) اگر تم ان (لوگوں) سے پوچھو کہ بھلا کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور چاند اور سورج کو (اپنے) بس میں کر رکھا ہے تو ضرور یہی جواب دیں گے کہ اللہ نے، پھر یہ لوگ کدھر بہکے چلے جا رہے ہیں۔

وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُولُنَّ اللّٰهُ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ

اور (اے پیغمبر) اگر تم ان (لوگوں) سے پوچھو کہ کون آسمان سے پانی برساتا ہے پھر اس پانی کے ذریعہ سے زمین کو اس کے مرے (یعنی پڑتی پڑے) پیچھے جلا اٹھاتا ہے تو ضرور (یہی) جواب دیں گے کہ اللہ (اے پیغمبر تم) کہو الحمد للہ

منافقین کی جس جماعت کا قرآن پاک میں ہر موقع پر ذکر آتا ہے وہ زبانی اقرار و تسلیم میں کسی سے پیچھے نہیں تھے، بلکہ واقعہ یہ ہے کہ اس لحاظ سے وہ سچے مسلمانوں سے بہت آگے تھے، لیکن کون نہیں جانتا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے اس اعتراف و تسلیم کو قبول نہیں فرمایا کیونکہ ان کے قلوب ان کی زبان کے ہمنوا نہیں تھے، اور ان کو کافروں کی جماعت میں شمار کیا۔

يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِينَ قَالُوا آمَنَّا بِأَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوبُهُمْ

اے پیغمبر جو لوگ کفر پر لپکتے ہیں انکی وجہ سے تم آزردہ خاطر نہ ہو ان لوگوں میں سے جو اپنے منہ سے تو کہہ دیتے ہیں کہ ہم ایمان لائے اور انکے دل ہیں کہ مطلق ایمان نہیں لائے

قَالَتِ الْأَعْرَابُ آمَنَّا قُلْ لَمْ تُؤْمِنُوا وَلٰكِنْ قُولُوا أَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْإِيمَانُ فِي قُلُوبِكُمْ

عرب کے دیہاتی کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے (اے پیغمبر ان سے) کہہ دو کہ تم ایمان نہیں لائے ہاں یوں کہو کہ ہم مسلمان ہو گئے اور ایمان کا تو ہنوز تمہارے دلوں میں گذر تک

اور ایسے لوگوں کو جہنم کے سب سے پست درجہ کا مستحق ٹھہرایا گیا ہے۔

إِنَّ الْمُنَافِقِينَ فِي الدَّرْكِ

کچھ شک نہیں کہ منافق دوزخ کے سب سے نیچے

الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ

کے درجے میں ہونگے۔

خود مسلمانوں میں بھی جو لوگ صدق دل سے اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لے آتے تھے لیکن ناواقفیت یا کمزوری وغیرہ کی بنا پر اس کے تقتضیات کو پورا نہیں کرتے تھے انھیں قرآن مجید میں ایک دو نہیں بلکہ سیکڑوں آیتوں میں تنبیہ کی گئی ہے کہ ایمان کوئی ایسی دولت نہیں ہے جو مجرد شوق ظاہر کر دینے یا اس کے نام کی محض رٹ لگانے سے حاصل ہو جائے۔ اس کا حصول بہت سی باتوں پر موقوف ہے اور جب تک وہ نہ ہوں اس کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا۔ مثال کے طور پر سورہ عنکبوت کی ابتدائی آیتوں میں بتایا گیا ہے کہ مشکلات و مصائب میں پڑ کر ہی انسان مومن کامل بن سکتا ہے،

الٓمٓ أَحَسِبَ النَّاسُ أَنْ يُتْرَكُوا أَنْ يَقُولُوا آمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُونَ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِينَ صَدَقُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكَاذِبِينَ۔

الم کیا لوگوں نے سمجھ رکھا ہے کہ (زبانی) اتنا کہنے پر چھوڑ دئے جائیں گے کہ ہم لوگ ایمان لے آئے اور انکو آزمایا نہ جائے گا۔ اور ہم نے ان لوگوں کو (بھی) آزمایا تھا جو ان سے پہلے ہو گذرے ہیں، غرض اللہ ان لوگوں کو ضرور معلوم کرکے رہیگا جو (اظہار ایمان میں) سچے ہیں اور جھوٹوں کو بھی ضرور معلوم کر کے رہیگا۔

اسی سورہ میں آگے چلکر ان مشکلات و مصائب کی نوعیت کی طرف بھی اشارہ کر دیا گیا ہے کہ وہ کتنی صبر آزما اور حوصلہ شکن ہیں مثلاً اگر تمہارے والدین تک بھی تمھیں اللہ کے دین سے پھیرنا چاہیں تو تمھیں ان کی باتیں بے پرواہی سے رد کر دینی چاہئیں۔

وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا وَإِنْ جَاهَدَاكَ لِتُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ

اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنے کا حکم دیا اور (یہ بھی سمجھا دیا کہ) اگر ماں باپ تیرے درپے ہوں کہ تو کسی کو ہمارا شریک ٹھہرائے جس کے شریک خدا ہونے کی تیرے پاس کوئی معقول دلیل بھی نہیں تو (اس بات میں) ان کا کہنا نہ ماننا، تم سب ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے پھر جو کچھ بھی تم (لوگ دنیا میں) کرتے رہے ہو (اس کا برا بھلا) ہم تم کو بتا دینگے۔

اور اگر وہ اپنی بات پر مصر ہوں اور اس کی وجہ سے دین میں خلل اندازی کا اندیشہ ہو تو ان کو اور ان کے ساتھ خاندان، قبیلہ، وطن اور جائداد غرض ہر چیز کو چھوڑ کر خدا کی راہ میں نکل پڑنا چاہئے۔ اور اس کی مطلق پروا نہیں کرنی چاہئے کہ اس حالت میں نکل پڑنے سے کیا تکلیفیں اور صعوبتیں سہنی پڑینگی۔

یٰعِبَادِیَ الذین اٰمنوا ان ارضی واسعة فایای فاعبدون ۝ کل نفس ذائقة الموت ثم الینا ترجعون الخ	ہمارے بندو جو ایمان لائے ہو، ہماری زمین فراخ ہے تم میری ہی عبادت کرو ہر جاندار موت کا (مزہ) چکھنے والا ہے۔ پھر تم سب لوگ، ہماری طرف لوٹا کر لائے جاؤ گے۔

غرض قرآن پاک میں بیشمار آیتیں ہیں جن میں کھول کر بیان کر دیا گیا ہے کہ محض زبانی اقرار سے ایمان کی تکمیل نہیں ہو جاتی بلکہ ایک مومن کو ایمان کے درجہ کمال تک پہنچنے کے لئے بہت سی دشوار گذار گھاٹیوں (عقبات) سے گذرنا پڑتا ہے اور یہی اس کی کسوٹی ہیں۔

اسی طرح قرآن مجید میں یہ بھی صاف صاف بتا دیا گیا ہے کہ مجرد ایمان کوئی چیز نہیں ہو اگر اس کے جلو میں اعمال صالحہ نہ پائے جائیں یہی وجہ ہے کہ قرآن مجید میں بار بار اٰمنوا کے ساتھ وعملوا الصّٰلحٰت کا بھی ذکر کیا جاتا ہے کہ حقیقت میں ایمان شجر ہے اور اعمال اس کے برگ و بار۔ جب یہ نہ ہوں تو اس کے سوا اور کچھ نہیں سمجھا جا سکتا کہ یا تو سرے سے شجر ایمان ہی کا وجود نہیں ہے یا ہے تو وہ خشک و بے جان ہے جس سے کسی خیر کی توقع نہیں کی جا سکتی۔

پس یہ لا الٰہ الا اللہ کلمہ جس کا اقرار کر کے ہم دائرہ اسلام میں داخل ہوتے ہیں، اس وقت تک کوئی معنی نہیں رکھتا جب تک اس سے اس کے حقیقی برگ و بار نہ پیدا ہوں اور ہماری زندگی اس کی تصدیق نہ کرتی ہو۔ ہو سکتا ہے کہ ایک آدمی جو زبانی طور پر لا الٰہ الا اللہ کا اقرار کرتا ہو، کسی مسلمان گھرانے میں پیدا ہونے یا کسی اور وجہ سے مسلمانوں کا سا نام مسلمانوں کی سی شکل و صورت اور انہی کی سی معاشرت رکھتا ہو، زمانہ حال کی اصطلاحات کے بموجب مسلمان سمجھا جائے، لیکن وہ قرآن و حدیث کی اصطلاح میں اسی وقت مومن کہلانے کا مستحق ہوگا جب وہ دل سے اس کلمہ کا اعتراف کرتا ہو اور اپنے اعمال سے بھی اس اعتراف کو مشہود کرتا ہو۔

کلمہ توحید کے بنیادی اجزاء

سوال پیدا ہوتا ہے کہ اگر کلمہ لا الٰہ الا اللہ کا مجرد اقرار کوئی معنی نہیں رکھتا جب تک اس کے اثرات و نتائج ہماری زندگی میں پوری طرح جلوہ گر نہ ہوں تو آخر وہ کیا اثرات و نتائج ہیں جو لازمی طور پر اس اعتراف کے ساتھ پائے جانے چاہئیں؟ اس کا مختصر جواب یہ ہے کہ دنیا میں نیکی اور بھلائی کے جتنے کام ہو سکتے ہیں ان سب کا حقیقی سرچشمہ کلمہ لا الٰہ الا اللہ کا اقرار ہی ہے۔ اس لئے ایک معیاری مومن وہی ہو سکتا ہے جو تمام اوصاف حمیدہ کا کامل نمونہ ہو لیکن چونکہ یہ بات جب تک اپنی پوری تفصیلات کے ساتھ سامنے نہیں آئے گی عام لوگوں کے لئے

اس کا سمجھنا آسان نہیں ہوگا اس لئے ہم اس بحث کو کسی اور صحبت کے لئے اٹھا رکھتے ہیں اور فی الحال اس کلمہ کے صرف ایک ایسے اثر یا نتیجہ کا ذکر کرنا چاہتے ہیں جو اس کے تمام اثرات و نتائج میں سب سے زیادہ اہم ہے اور ساتھ ہی ہمارے لئے بالخصوص اس زمانہ میں بہت زیادہ قابل غور۔

اس کلمہ کا آپ تجزیہ کریں تو سب سے پہلے آپ کو یہ نظر آئے گا کہ اس کے دو جزء ہیں اور دونوں اپنی جگہ مستقل اور ضروری ہیں۔ پہلا جزء "لا الٰہ" کا ہے جس میں تمام معبودان باطل کی الوہیت کا انکار کیا جاتا ہے اور دوسرا جزء "الا اللہ" کا ہے جس میں اس الوہیت اور خداوندیت کا اعتراف اللہ واحد کیلئے کیا جاتا ہے۔ جن لوگوں کو اس کلمہ کی حقیقت پر غور کرنے کا موقع نہیں ملا ہے ان کے نزدیک اس اقرار سے پہلے اس انکار کو کچھ زیادہ اہمیت حاصل نہیں ہے۔ وہ اعتقاداً نہیں تو عملاً یہ سمجھتے ہیں کہ خدا کا اعتراف اظہار بندگی کیلئے کافی ہے یعنی ان کے خیال میں یہ بالکل ممکن ہے کہ ہم دوسروں کے ساتھ بندگی کا رشتہ قائم رکھتے ہوئے بھی مومن و موحد بن سکتے ہیں حالانکہ یہ صریح عقل کا دھوکا ہے اس لئے کہ اس کلمہ میں اثبات و اقرار سے پہلے نفی و انکار کا جو پہلو پیش کیا گیا ہے اس کی غرض اس کے سوا اور کچھ ہو ہی نہیں سکتی کہ مومن و موحد بننے کیلئے ضروری ہے کہ ہم اللہ کی الوہیت اور خداوندیت کے اعتراف و تسلیم سے پہلے ماسوا اللہ کی الوہیت اور خداوندیت کا انکار کریں۔ چنانچہ قرآن مجید کی ایک دو نہیں بے شمار آیتوں میں اس کی صاف صاف تشریح بھی کر دی گئی ہے۔ مثلاً سورہ بقرہ میں جہاں ایمان باللہ کے صحیح طریق عمل کی ہدایت کی گئی ہے، وہاں کفر بالطاغوت کو ایمان باللہ پر مقدم رکھا گیا ہے۔

فَمَنْ یَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَیُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا	تو جو جھوٹے معبودوں کو نہ مانے اور اللہ ہی پر ایمان لائے تو اس نے مضبوط رسی پکڑ رکھی ہے جو ٹوٹنے والی نہیں ہے،

اسی طرح سورہ زُمر میں جن لوگوں کو فوز و کامرانی کی بشارت دی گئی ہے انکی اولین صفت یہ کفر بالطاغوت ہی قرار دیا گیا ہے،

والذین اجتنبوا الطاغوت ان یعبدوھا وانابوا الی اللہ لھم البشرٰی	اور جو لوگ طاغوت پرستی سے بچتے رہے اور خدا کی طرف رجوع ہوئے ان کیلئے خوشخبری ہے۔

اور یہ کچھ دین اسلام کی خصوصیت نہیں ہے کہ وہ کفر بالطاغوت کو ایمان کا پہلا زینہ قرار دیتا ہے بلکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے جتنے انبیاء کرام بھی دنیا میں تشریف لائے سب کو یہی دعوت دینے کی تلقین ہوتی تھی، سورہ نحل میں ہے۔

ولقد بعثنا فی کل امۃ رسولا ان اعبدوا اللہ واجتنبوا الطاغوت — اور ہم نے ہر ایک امت میں (کوئی نہ کوئی) پیغمبر بھیجتے رہے ہیں کہ لوگو! خدا کی عبادت کرو اور طاغوت سے بچتے رہو

اور ایسا ہونا بالکل قدرتی ہے۔ اس لئے کہ اس کے بغیر توحید مکمل ہو ہی نہیں سکتی اور نہ یہ ممکن ہے کہ ماسوا اللہ کی الوہیت کا انکار کئے بغیر انسانیت فوز و فلاح کے راستہ پر گامزن ہو سکے۔ اس کے لئے ماسوا اللہ کا انکار اور صرف اللہ تعالیٰ کی الوہیت کا اقرار و اثبات دونوں جزیں انتہا ضروری ہیں۔ ان میں سے ایک جزو پایا جائے اور دوسرا موجود نہ ہو تو اسے خلق کر بجائے اس کے کہ کوئی فائدہ پہنچے، الٹا نقصان پہنچتا ہے، اور ایسی ایسی خرابیاں رونما ہوتی ہیں جن کا کوئی مداوا عقل انسانی تجویز نہیں کر سکتی۔ اس وقت تفصیل کا موقع نہیں ہے اس لئے ہم اس مسئلہ کی توضیح کیلئے صرف اتنا ہی اشارہ کر دینا کافی خیال کرتے ہیں کہ آج دنیا میں جو خرابیاں بھی پائی جاتی ہیں وہ کلمۂ توحید کے ان دونوں اجزاء میں سے کسی ایک جزء کے انکار کرنے کا ہی نتیجہ ہیں۔ ایشیائی اقوام عام طور سے دوسرے جزء پر یقین رکھتی ہیں لیکن اسی کے ساتھ وہ لا الٰہ کے انکار کو اعتقاداً یا عملاً کچھ زیادہ ضروری اور اہم نہیں سمجھتیں، اس لئے وہ گوناگوں خرابیوں از قسم خوف، بزدلی، زود اعتقادی، توہم پرستی اور کاہلی و سستی وغیرہ میں مبتلا ہیں اور اس کے برعکس مغربی اقوام پہلے جزء پر اعتقاد رکھتی ہیں اور دوسرے جزء کی منکر ہیں، اس لئے ان میں دوسری قسم کی برائیاں یعنی فسق و فجور، ظلم و طغیان، خونریزی و خون آشامی وغیرہ عام ہو گئی ہیں اور اس وقت اس کا نہایت برا خمیازہ ان کو اور ان کے ساتھ تمام دنیا کو بھگتنا پڑ رہا ہے۔ وجہ صاف ہے۔ انسان کو جو چیز جادۂ اعتدال پر قائم رکھتی ہے وہ اعتقاد باللہ ہے، اور یورپ لا الٰہ کا تو قائل ہے لیکن الا اللہ کے جزء سے اب تک منکر ہے۔ ایسی صورت میں ظاہر ہے نتیجہ وہی ہو سکتا ہے جس سے یورپ اس وقت دوچار ہو رہا ہے۔

لا الٰہ اور الا اللہ کی تفریق کے یہی نتائج ہیں جن کی بنا پر ایک عارف نے فرمایا ہے۔

در مقام لا نیاساید حیات — سوئے الا می خرامد کائنات
لا و الا ساز و برگ امتان — نفی بے اثبات مرگ امتان

اور بالکل صحیح فرمایا ہے جس کی تائید مسلمانوں کے گذشتہ دور زریں سے بھی ہوتی ہے۔ یہ امت آج سے کئی سو سال پہلے لا و الا دونوں کے امتزاج کا نمونہ تھی اس لئے اس کا وجود سراپا خیر و برکت تھا۔ دنیا کے لئے بھی اور خود ان کی ذات کیلئے بھی۔ کاش اس دور کی کوئی جھلک ہی ہمیں اس زمانہ میں دیکھنی نصیب ہو۔

غیر اللہ سے انکار کا مطلب

بہر حال غیر اللہ کا انکار، ایمان کی اولین شرط ہے، لیکن شیطان کا پھیلایا ہوا یہ فتنہ کتنا عجیب ہے کہ لوگ غیر اللہ کے انکار کا مطلب صرف یہ سمجھتے ہیں کہ شمس و قمر وغیرہ ظاہر چیزوں کی ظاہری پرستش و تعظیم سے انکار کر دیا جائے اور بس وہ ایسا کر کے بالکل مطمئن ہو جاتے ہیں کہ انھوں نے لا الٰہ کا حق پوری طرح ادا کر دیا ہے، حالانکہ یہ بالکل غلط ہے، اس لئے کہ ظواہر کائنات کی پرستش تو شرک کی نہایت کھلی ہوئی شکل ہے، جس سے لا الٰہ کا اقرار کرنے والے کو بہر حال بچنا چاہئے، لیکن اس کے علاوہ سیکڑوں باتیں ہیں جو حقیقت میں شرک ہی ہیں، لیکن چونکہ ہم شرک و ایمان کی اصل حقیقت پر زیادہ دھیان نہیں دیتے اس لئے ہم ان باتوں کو منافی ایمان نہیں سمجھتے، اور ان میں آلودہ ہوتے ہوئے بھی محض اس لئے اپنے کو مومن سمجھنے لگ جاتے ہیں کہ ہم شرک کی اس نہایت نمایاں شکل یعنی ظواہر پرستی سے محفوظ ہیں، حالانکہ قرآن و حدیث دونوں کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ شرک و کفر کا لفظ اس سے کہیں زیادہ وسیع معنوں کے لئے بولا جاتا ہے، اور اس کی بہت سی ایسی شکلیں ہیں جو چپکے سے ہمارے اندر گھس آتی ہیں اور ہمیں خبر بھی نہیں ہوتی۔ مشہور حدیث الشرك فی هذه الامة اخفی من دبيب النمل (شرک اس امت میں چیونٹی کی رفتار سے بھی زیادہ پوشیدہ چلتا ہے) میں اسی حقیقت کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ اور آیت

وَمَا يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ إِلَّا وَهُمْ مُشْرِكُونَ — اور اکثر لوگوں کا حال یہ ہے کہ خدا کو مانتے بھی ہیں اور شرک بھی کرتے جاتے ہیں۔

میں ایسے ہی لوگوں کا حال بیان کیا گیا ہے جو اپنے جی سے چند باتوں کو بنائے اسلام قرار دیکر سمجھنے لگے ہیں کہ وہ دائرہ اسلام میں داخل ہو گئے، حالانکہ ان کی آستینوں میں ہزاروں بت چھپے ہوئے ہوتے ہیں۔

اصل یہ ہے کہ غیر اللہ سے انکار کا مطلب صرف یہ نہیں ہے کہ ہم بتوں کی پرستش سے انکار کر دیں، ان بتوں سے بھی زیادہ بڑے ہزاروں بت موجود ہیں جن کا انکار لا الٰہ کا اقرار کرنے والے کیلئے ضروری ہے، اور قرآن پاک میں ان بتوں کی طرف انگلی اٹھا کر اشارہ بھی کر دیا گیا ہے، مثلاً ایک آیت میں بتایا گیا ہے کہ انسان کا اپنی خواہشات نفس کا اتباع کرنا ان خواہشات کو معبود بنانا ہے۔

افرءیت من اتخذ الٰهه هواه — (اے پیغمبر) بھلا تم نے اس شخص کے حال پر بھی نظر کی جس نے اپنی خواہشات (نفسانی) کو اپنا معبود بنا رکھا ہے۔

ایک دوسری آیت میں عیسائیوں کو اس بنا پر مشرکین کی صف میں کھڑا کیا گیا ہے کہ جیسا کہ حدیث میں تشریح فرما دی گئی ہے، اپنے احبار و رہبان کی تعظیم و اطاعت میں اعتدال کو ملحوظ نہیں رکھتے تھے، اور حلال و حرام کے متعلق ان کے فتووں پر آنکھیں بند کر کے ایمان لے آتے تھے۔

اتَّخَذُوا أَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ أَرْبَابًا مِّن دُونِ اللَّهِ

ان لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر اپنے عالموں اور درویشوں کو خدا بنا کھڑا کیا

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَىٰ كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَلَّا نَعْبُدَ إِلَّا اللَّهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا مِّن دُونِ اللَّهِ

(اے پیغمبر) کہو کہ اے اہل کتاب آؤ ایسی بات کی طرف جو ہمارے تمہارے درمیان یکساں ہے کہ خدا کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اور کسی چیز کو اس کا شریک نہ ٹھہرائیں اور اللہ کے سوا ہم میں سے بعض بعض کو داتا، مالک نہ سمجھیں۔

اس آخری آیت کا آخری ٹکڑا حقیقت میں ولا نشرک بہ شیئاً کی تفسیر ہے، گویا اس آیت میں اہل کتاب کے اس فعل کو شرک قرار دیا گیا ہے کہ وہ اپنے بعض افراد کی تعظیم میں حد درجہ غلو سے کام لیتے ہیں۔

علی ہذا القیاس قرآن میں بتایا گیا ہے کہ جو شخص ایمان کا مدعی ہے اس کا فرض ہے کہ وہ صرف منزل من اللہ باتوں کی اتباع کرے اگر وہ ایسا نہیں کرتا ہے بلکہ ان باتوں پر اوروں کی باتوں کو ترجیح دیتا ہے تو وہ حقیقت میں خدا کی خدائی سے انکار اور ان کی خدائی کا اقرار کرتا ہے۔

اتَّبِعُوا مَا أُنزِلَ إِلَيْكُم مِّن رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا مِن دُونِهِ أَوْلِيَاءَ

(لوگو!) جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر اترا ہے اسکی اتباع کرو اور خدا کے سوا (معبودوں) کی پیروی نہ کرو

اور ایسے لوگ اگر دعوائے ایمان کریں تو وہ جھوٹے ہیں اور دراصل ان پر شیطان کا جادو چل چکا ہے۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يَزْعُمُونَ أَنَّهُمْ آمَنُوا بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِن قَبْلِكَ يُرِيدُونَ أَن يَتَحَاكَمُوا إِلَى الطَّاغُوتِ وَقَدْ أُمِرُوا أَن يَكْفُرُوا بِهِ وَيُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَن يُضِلَّهُمْ ضَلَالًا بَعِيدًا

(اے پیغمبر) کیا تم نے ان پر نظر نہیں کی جو گمان کرتے ہیں کہ وہ ایمان رکھتے ہیں اس پر جو تم پر نازل کیا گیا ہے اور ان (آسمانی کتابوں) پر بھی جو تم سے پہلے اتاری گئی ہیں (اور) چاہتے یہ ہیں کہ اپنا مقدمہ طاغوت کے پاس لیجائیں حالانکہ ان کو حکم دیا جا چکا ہے کہ اسکی بات نہ مانیں اور شیطان چاہتا ہے کہ ان کو بہکا کر راہ راست سے بہت دور ڈال دے۔

اس لئے ایمان کا تقاضا ہے کہ باہمی نزاعات میں طاغوت کے بجائے شریعت کو حکم ٹھہرایا جائے،

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّىٰ يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ

پس اے پیغمبر! تمہارے پروردگار کی قسم کہ جب تک یہ لوگ اپنے باہمی جھگڑوں کا فیصلہ تم ہی سے نہ کرائیں انکو ایمان سے

اور وہ بھی اس طرح کہ اس کا فیصلہ کسی طرح ٹالا نہ جائے۔

مَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَن يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ

اور کسی مسلمان مرد اور کسی مسلمان عورت کو شایان نہیں کہ جب اللہ اور اس کا رسول کوئی بات ٹھہرا دیں تو (اپنی رائے کو دخل دیں اور) اس بات میں انکا اپنا اختیار ہے۔

بلکہ اس فیصلہ پر پوری طرح ضمیر مطمئن ہونا چاہئے۔

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّىٰ يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

پس (اے پیغمبر) تمہارے پروردگار کی قسم کہ جب تک یہ اپنے باہمی جھگڑوں کا فیصلہ تم ہی سے نہ کرائیں انکو ایمان سے بہرہ نہیں، فیصلہ ہی نہیں بلکہ جو تم فیصلہ کرو اس سے دلگیر بھی نہ ہوں اور (جان و دل سے) قبول نہ کرلیں۔

غرض قرآن مجید میں ایک دو نہیں بلکہ بے شمار آیتوں میں غیر اللہ سے انکار کا مطلب کھول کر بیان کر دیا گیا ہے، بلکہ اس کی اہمیت کے پیش نظر اس کا اس درجہ اہتمام کیا گیا ہے کہ جن راستوں سے غیر اللہ کی الوہیت کا خیال پیدا ہونے کا ذرا بھی احتمال ہو سکتا تھا انھیں پہلے سے بند کر دیا گیا ہے، مثال کے طور پر

أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنكُمْ

اللہ کا حکم مانو اور رسول کا حکم مانو اور جو تم میں سے صاحب حکومت ہیں (ان کا بھی)

کے حکم کو لے لیجئے، اطاعت الٰہی کے ساتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور اولوا الامر دونوں کی اطاعت بھی ضروری قرار دی گئی ہے، لیکن چونکہ خدا سے الگ کسی کی اطاعت جائز نہیں ہو سکتی اس لئے یہاں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کا حکم رسول ہونے کی حیثیت سے دیا گیا ہے اور اس بناء پر آپ کا یہاں ذکر لفظ "الرسول" کے ساتھ کیا گیا ہے، گویا آپ کی اطاعت اطاعت الٰہی ہی کی ایک شکل ہے کیونکہ آپ اس کے رسول ہیں اسی طرح چونکہ اولوا الامر کی مطلق اطاعت داخل شرک ہے، اس لئے ان کی اطاعت کا حکم اطاعت رسول کے ضمن میں دیا گیا ہے گویا ان کی اطاعت اطاعت رسول کے تابع ہے، جیسا کہ اس آیت کی تفسیر میں علماء نے فرمایا ہے یعنی اگر وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیش کردہ باتوں کے خلاف کسی بات کا حکم دیں گے تو اس وقت ان کی اطاعت جائز نہ ہوگی، لا طاعة لمخلوق فی معصیة اللہ

اسی طرح حدیث شریف میں بھی شرک و کفر کی بہت تفصیل کے ساتھ توضیح کی گئی ہے اور

اس کی بہت سی مخفی شکلیں بھی کھول کر بیان کر دی گئی ہیں۔ مثال کے طور پر

تعس عبد الدرهم تعس عبد الدينار

بندگانِ درہم و دینار ہلاک ہوئے۔

. . . .

والی حدیث کو لے لیجئے۔ اس میں ان لوگوں کو درہم و دینار کا بندہ قرار دیا گیا ہے جن کو ان کے ساتھ اتنا قلبی لگاؤ ہو کہ وہ اللہ اور اس کے رسول کی محبت پر انھیں ترجیح دیتے ہوں۔ ایسے لوگوں کیلئے درہم و دینار گویا الٰہ یا معبود ہوتے ہیں۔

علامہ ابن تیمیہ و علامہ ابن قیمؒ کی تشریحات

قرآن و حدیث کی یہی تصریحات ہیں جن کی روشنی میں علامہ ابن تیمیہؒ اور علامہ ابن قیمؒ وغیرہ علماء نے ایسی باتوں کو بھی صراحۃً کفر و شرک میں شمار کیا ہے، جن کو عام لوگ زیادہ قابل توجہ خیال نہیں کرتے۔ مثلاً علامہ ابن تیمیہ کے نزدیک اگر اپنی بیوی کے ساتھ بھی اتنی محبت کی جائے کہ وہ اس کے دل پر حکمرانی کرنے لگے تو یہ شرک ہی کی ایک قسم سمجھی جائے گی۔ علامہ موصوف اپنے رسالہ العبودیۃ میں شرکِ و اسلام کی حقیقت پر ایک طویل بحث کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

فالرجل اذا تعلق قلبه بامرأة ولو كانت مباحة له يبقى قلبه اسيرا لها تحكم فيه وتتصرف بما تريد وهو في الظاهر سيدها لانه زوجها وفي الحقيقة هو اسيرها ومملوكها لا سيما اذا درت بفقره اليها وعشقه لها وانه لا يعتاض عنها بغيرها فانها تحكم فيه حينئذ حكم السيد القاهر الظالم في عبده المقهور الذي لا يستطيع الخلاص منه بل اعظم فان اسر القلب اعظم من اسر البدن فان من استعبد بدنه استرق واسر لا يبالي اذا كان قلبه مستريحا من

پس اگر کسی آدمی کا کسی مباح عورت کے ساتھ بھی تعلق قلب قائم ہو جائے تو وہ حقیقت میں اس کا غلام بن جاتا ہے وہ عورت اس پر حکمرانی کرتی ہے اور اسے اپنی مرضی پر چلاتی ہے، ایسا آدمی شوہر ہونے کی حیثیت سے تو اس کا آقا ہوتا ہے لیکن حقیقت میں وہ اس کا چاکر اور غلام ہوتا ہے بالخصوص ایسی صورت میں جب وہ عورت یہ محسوس کرتی ہو کہ وہ اس کا محتاج اور دلدادہ ہے اور وہ اسے چھوڑ کر کسی اور عورت سے تعلق نہیں جوڑ سکتا ہے، ایسی حالت میں اس عورت کی اس مرد پر حکومت ویسی ہی ہوتی ہے جیسی ایک ظالم و قاہر آقا کی اپنے اس مقہور غلام پر جو اس کے ہاتھ سے نکل نہ سکتا ہو بلکہ کچھ اس سے بھی زیادہ کیونکہ قلب کی غلامی جسم کی غلامی سے بھی بڑی

ذليلا مطمئنا به بل يمكنه الاحتيال في الخلاص واما اذا كان القلب الذي هو الملك رقيقا مستعبدا متيما لغير الله فهذا هو الذل والاسر المحض والعبودية لما استعبد القلب

ہوتی ہے اسلئے کہ اگر کسی کے جسم پر قبضہ کر لیا جائے تو غلام تو ہو جائیگا لیکن اگر اسکا قلب محفوظ ہو تو اسکو کوئی خاص فکر کی پرواہ نہیں ہوگی بلکہ آزادی حاصل کرنے کیلئے وہ تدبیریں کر سکیگا، اور اگر قلب ہی جو تمام اعضا کا شہنشاہ ہے غلام اور غیر اللہ کا دلدادہ ہو تو یہ حقیقی ذلت خالص غلامی اور اس چیز کی بندگی ہے جس کے سامنے قلب جھکا ہوا ہے۔

اسی طرح علامہ موصوف کے نزدیک یہ عبادت غیر اللہ ہی کی ایک شکل ہے کہ کسی سے امیدیں وابستہ کی جائیں یا اس سے خوف و ہراس محسوس کیا جائے۔ آپ فرماتے ہیں۔

وكذلك طالب الرياسة والعلو في الارض قلبه رقيق لمن يعينه عليها ولو كان في الظاهر مقدمهم والمطاع فيهم فهو في الحقيقة يرجوهم ويخافهم فيبذل لهم الاموال والولايات ويعفو عنهم ليطيعوه ويعينوه فهو في الظاهر رئيس مطاع وفي الحقيقة عبد مطيع لهم والتحقيق ان كلاهما فيه عبودية للآخر وكلاهما تارك لحقيقة عبادة الله

اسیطرح جو شخص ریاست اور دنیاوی سربلندی کا طالب ہوگا اسکا دل ان لوگوں کا غلام ہوتا ہے جو اس سلسلہ میں اسکی مدد کرتے ہیں، چنانچہ ایسا آدمی ان لوگوں کو مال و جاگیریں دیتا ہے اور انکی عفو و درگذر سے کام لیتا ہے تاکہ وہ اسکی اطاعت و اعانت کریں، پس وہ ظاہر میں انکا پیشوا اور مخدوم ہوتا ہے لیکن حقیقت میں ان کا فرمانبردار غلام ہوتا ہے، اور سچ بات تو یہ ہے کہ ان دونوں میں سے ہر ایک دوسرے کا غلام ہوتا ہے اور یہ دونوں ہی عبادت الٰہی کی حقیقت کے تارک ہوتے ہیں۔

اور بعینہٖ اسی قسم کے خیالات علامہ کے شاگرد رشید علامہ ابن قیمؒ نے بھی ظاہر فرمائے ہیں، چنانچہ آپ اپنی بلند پایہ تصنیف "اعلام الموقعین" میں "تحاکم الی الطاغوت" کو کفر قرار دیتے ہوئے فرماتے ہیں۔

والطاغوت كل ما تجاوز به العبد حده من معبود او متبوع او مطاع فطاغوت كل قوم من يتحاكمون اليه

طاغوت ہر وہ چیز ہے جس کے ذریعہ بندہ اپنی حد سے باہر ہو جائے، مثلاً معبود یا متبوع یا مطاع۔ پس ہر قوم کا طاغوت وہ ہوتا ہے جس کو وہ اللہ اور رسول

غیر اللہ ورسولہ او یعبدونہ من دون اللہ ویتبعونہ علی غیر بصیرۃ من اللہ او یطیعونہ فیما لا یعلمون انہ طاعۃ للہ ص ۱۸

کے بجائے حاکم ٹھہرائیں، یا اللہ کو چھوڑ کر اسکی عبادت کریں یا بصیرت الٰہی کے بغیر اسکی اتباع کریں یا ان باتوں میں اس کی اطاعت کریں جن کے اطاعت الٰہی ہونے کا انھیں علم نہیں ہے۔

اس کے بعد علامہ موصوف کتنے حسرت والم کے ساتھ لکھتے ہیں۔

فھذہ طواغیت العالم اذا تاملتھا وتاملت احوال الناس معھا رایت اکثرھم من عبادۃ اللہ الی عبادۃ الطاغوت وعن التحاکم الی اللہ والی رسولہ الی التحاکم الی الطاغوت وعن طاعۃ ومتابعۃ رسولہ الی طاعۃ الطاغوت ومتابعتہ وھولاء لم یسلکوا طریق الناجین الفائزین من ھذہ الامۃ وھم الصحابۃ ومن تبعھم ولا قصدوا قصدھم بل خالفوھم فی الطریق والقصد معا

یہ ہیں دنیا کے طاغوت اگر تم ان پر اور انکے ساتھ لوگوں کے حالات پر غور کرو تو تم دیکھو گے کہ ان میں سے اکثر وہ ہیں جو اللہ کی عبادت چھوڑ کر طاغوت کی عبادت کر رہے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کو حاکم بنانے کے بجائے طاغوت کو حاکم قرار دیئے ہوئے ہیں اور اللہ کی اطاعت اور اس کے رسول کی متابعت ترک کر کے طاغوت کی اطاعت ومتابعت میں لگ گئے ہیں۔ یہ لوگ اس امت کے کامیاب اور نجات یافتہ لوگوں یعنی صحابہ کرام اور انکے تبعین کے راستہ پر نہیں چل رہے ہیں اور نہ انکی منزل انکے پیش نظر ہے بلکہ راستہ اور منزل دونوں کے لحاظ سے ان کے خلاف ہیں۔

علامہ ابن قیم نے ان سطروں میں اپنے دور کے لوگوں کا حال بیان کیا ہے، لیکن ان کو کیا معلوم تھا کہ ایک زمانہ ایسا بھی آئے گا کہ لا الہ الا اللہ کا دعوی کرنے والے اس سے بھی زیادہ طاغوت کو شکار ہو جائیں گے۔ اللہ کا قانون بالکل پس پشت ڈال دیا جائے گا، غیر اللہ کے بنائے ہوئے قوانین ہمارا اوڑھنا بچھونا ہو جائیں گے اور ہم میں اتنا احساس ایمانی بھی باقی نہیں رہ جائے گا کہ ہم اسے کم از کم عقلی طور پر منافی ایمان سمجھیں۔ اللھم اھدنا الصراط السوی واجنبنا ان نعبد الاصنام و نتخذ من دونک اولیاء۔

عطیات

اکتوبر۔نومبر۔دسمبر سنہ ۱۹۴۱ء

اسمائے گرامی عطیہ دہندگان	روپیہ	آنہ	پائی
اعظم گڈھ			
جناب حاجی حافظ ڈاکٹر حفیظ اللہ صاحب ستعال آباد	۱۴۴	۱۰	۰
جناب مولوی حبیب اصغر صاحب قدوائی ڈپٹی کلکٹر	۲۰	۱۲	۰
جناب منشی عبدالجبار صاحب بر مکان ڈاکٹر صاحب	۱	۰	۰
جناب شاہ محمد اسحٰق صاحب وکیل	۲	۴	۰
جناب محمد اسحٰق صاحب	۱	۰	۰
جناب حاجی حامد صاحب نعمانی ریٹائرڈ تحصیلدار	۸	۱۲	۰
جناب مرزا محمد مرتضیٰ بیگ صاحب وکیل	۱	۰	۰
جناب مرزا ابوالخیر صاحب مختار	۱	۰	۰
جناب فضل حق صاحب وکیل	۵	۰	۰
جناب منشی عبدالحفیظ صاحب شبلی منزل	۵	۰	۰
میزان	۱۹۶	۲	۰
اساڑھا			
جناب نذیر احمد صاحب قیمت زیور	۱	۲	۰
مسلمانان معرفت جناب شمس الحق صاحب قیمت غلہ صدقہ فطر	۹	۵	۶
میزان	۱۰	۷	۶
اسرولی			
جناب حسین علی خاں صاحب	۱۰	۰	۰
جناب حاجی محمد شریف صاحب	۱	۰	۰
جناب محمد شبلی صاحب	۱	۰	۰
اہلیہ محترمہ جناب حاجی محمد عمر صاحب مرحوم معرفت معین الدین صاحب	۵	۰	۰
میزان	۱۷	۰	۰
آندھی پور			
مسلمانان معرفت جناب عباس خاں صاحب	۲۱	۴	۰
جناب شیخ ریاض الحق صاحب ایم اے	۲	۰	۰
میزان	۲۳	۴	۰
انجان شہید			
جناب مرزا محمد کامل صاحب	۱	۰	۰
ابڈیہہ			
جناب مرزا ابوالکلام صاحب اصلاحی	۱	۱۱	۳
بندی کلاں			
اہلیہ محترمہ جناب حاجی برکت اللہ صاحب مرحوم	۱	۰	۰
بندی خرد			
جناب شیخ محمد سلیم و حسن و علیم الدین وغیرہ صاحبان	۶	۰	۳
بندول			
جناب حافظ عبدالحی صاحب	۰	۸	۰

اسمائے گرامی عطیہ دہندگان	روپیہ	آنہ	پائی
بھوڑہ			
مسلمانان ذریعہ حافظ محمد سجاد صاحب	۱۶	۱۲	۶
بکھرا			
مسلمانان ذریعہ مولوی عبدالرزاق صاحب اصلاحی قیمت غلہ	۱۴	۰	۰
جناب حافظ اصغر علی صاحب معرفت ڈاکٹر حفیظ اللہ صاحب	۱۰۰	۰	۰
جناب شیخ عبدالوحید صاحب " "	۲۰	۰	۰
جناب حاجی بخت علی صاحب و جناب شاہ محمد خان صاحب و جناب احمد علی خان صاحب و جناب شیخ محمد شفیع صاحب	۳	۱۱	۰
میزان	۱۳۷	۱۱	۰
بڈھریا			
جناب مولوی اقبال احمد صاحب سہیل وکیل	۰	۸	۰
ذریعہ جناب ڈاکٹر عبداللہ خان صاحب	۱	۰	۰
جناب منشی محمود علی صاحب	۱	۱۲	۰
میزان	۳	۴	۰
بھاٹن پارہ			
جناب عبدالباقی خان صاحب	۱	۰	۰
برامدپور			
جناب شیخ نورالحسن صاحب رئیس	۲	۰	۰
بھرہا			
جناب حاجی رشید الدین صاحب ناظم مدرسہ	۶	۱۱	۳
اہلیہ محترمہ " " "	۵	۰	۰
اہلیہ محترمہ جناب ملا حمیدالدین صاحب مرحوم	۵	۰	۰
اہلیہ محترمہ جناب محمد عباد صاحب انصاری	۳	۰	۰
محترمہ حجن بتول بی بی صاحبہ	۸	۰	۰

اسمائے گرامی عطیہ دہندگان	روپیہ	آنہ	پائی
محترمہ جویریہ بی بی صاحبہ	۲	۰	۰
جناب محمد عباد صاحب انصاری	۱	۰	۰
جناب نواب خان صاحب کابلی معرفت ناظم صاحب	۰	۸	۰
جناب حاجی محمد مرتضیٰ خان صاحب	۱	۰	۰
میزان	۳۳	۳	۳
پھولپور			
از ترکہ حاجی واجد علی مع عبدالعلی معرفت حاجی محمد یار خان صاحب (یہ رقم سہواً درمیانی اشاعت میں نہیں شائع ہوئی)	۲۰	۰	۰
جیراجپور			
جناب عبدالرب صاحب مختار مرحوم معرفت منشی فضل الباری صاحب پارچہ مستعمل			
جاگاپور			
جناب عبدالغفور و عبدالستار خان صاحبان	۳	۰	۲
چکیا حسین آباد			
محترمہ نور بہشت بی بی صاحبہ زوجہ محمد شفیع صاحب	۱	۹	۰
چاندپٹی			
مسلمانان معرفت مولوی ابواللیث صاحب اصلاحی	۷	۸	۰
چیونٹی			
مسلمانان معرفت عظیم اللہ صاحب	۳	۰	۰
چتارہ			
جناب ماسٹر ابوالحسن صاحب	۱۱	۸	۹
جناب عبدالصمد صاحب معرفت بشیر احمد سلمہ دری ایک عدد کلام پاک و پنجسورہ وغیرہ			
چھتے پور			

اسمائے گرامی عطیہ دہندگان	روپیہ	آنہ	پائی
جناب حافظ عبدالحمید صاحب وکیل	۲	۸	۰
چھانوں			
اہلیہ محترمہ جناب شیخ عبدالمجید صاحب	۲	۰	۰
جناب حافظ محمود الحسن صاحب	۱	۰	۰
جناب مولوی عبدالعزیز صاحب اصلاحی	۱	۰	۰
میزان	۴	۰	۰
رسولپور			
مسلمانان معرفت صغیر احمد سلمہ متعلم مدرسہ	۸	۳	۳
راجہ پور سکرور			
جناب منظور احمد صاحب اصلاحی	۲	۰	۰
جناب شیخ محمد اسمٰعیل صاحب	۰	۸	۰
جناب منشی عبدالستار صاحب	۰	۱۲	۰
میزان	۳	۴	۰
سرائے میر			
محترمہ بشریٰ خاتون بنت مولوی محمد شبلی صاحب مہتمم مدرسہ	۱	۸	۰
سروان			
محترمہ اہلیہ جناب شیخ محمد عمر صاحب	۰	۸	۰
سہریا			
مسلمانان معرفت محمد نصیر خان صاحب	۱۰	۰	۰
محترمہ اہلیہ جناب محمد ذکریا صاحب قیمت زیور	۱	۱۰	۰
جناب محمد امان خان صاحب قیمت اینٹ	۲۲	۸	۰
میزان	۳۴	۲	۰
سنجرپور			
جناب منشی محمد خلیل صاحب	۱	۲	۰

اسمائے گرامی عطیہ دہندگان	روپیہ	آنہ	پائی
جناب حافظ غلام رسول صاحب و محمد سلیمان صاحب	۴۰	۰	۰
محترمہ حجن بسیمو بی بی صاحبہ معرفت شیخ ولیجان صاحب	۸	۰	۰
مسلمانان معرفت شیخ شبیر احمد صاحب اصلاحی	۳۸	۳	۹
میزان	۸۷	۵	۹
ٹوا			
جناب ٹھوکی شیخ امام علی صاحب	۲۵	۰	۰
علاء الدین پٹی			
مسلمانان معرفت حاجی محمد عثمان صاحب	۴	۰	۰
عالم پور			
جناب حاجی محمد بشیر صاحب	۰	۸	۰
فتح پور تال رتوے			
مسلمانان معرفت شیخ علی حماد صاحب رئیس	۴۸	۵	۰
جناب عبدالستار صاحب	۵	۰	۰
میزان	۵۳	۵	۰
فتن پور (متصل کھریواں)			
جناب کرم علی صاحب	۱	۰	۰
کوہنڈا			
جناب حافظ حامد حسن صاحب	۳	۰	۰
مسلمانان معرفت حافظ مظہر الحق صاحب	۳	۰	۰
مسلمانان معرفت مولوی محمد ایوب صاحب اصلاحی قیمت غلہ	۳۱	۰	۰
معرفت عبدالغفور سلمہ متعلم مدرسہ	۱	۰	۰
میزان	۳۸	۰	۰
کرولی			
جناب حافظ ممتاز احمد صاحب معرفت حافظ جلال الدین صاحب	۲	۸	۰

اسمائے گرامی عطیہ دہندگان	روپیہ	آنہ	پائی
جناب حافظ ممتاز احمد صاحب متعلقہ حافظ جلال الدین صاحب	۱		
جناب شیخ حفیظ اللہ صاحب صدیقی 〃	۲	۰	۰
جناب ماسٹر معین الدین صاحب 〃	۱	۰	۰
جناب حافظ سراج الدین صاحب 〃	۱	۰	۰
جناب شیخ محمد امین صاحب 〃	۰	۸	۰
جناب حافظ محمد طاہر صاحب 〃	۱	۰	۰
جناب شیخ نبی جان صاحب 〃	۰	۱۲	۰
جناب شیخ محمد ابراہیم صاحب 〃	۰	۱۲	۰
جناب شیخ حاجی اکبر صاحب 〃	۰	۴	۰
جناب شیخ محمد یسین صاحب 〃	۰	۸	۰
جناب شیخ رجب علی صاحب 〃	۰	۳	۰
جناب شیخ توفیق احمد صاحب 〃	۰	۱۱	۰
جناب شیخ عبدالحمید صاحب 〃	۰	۸	۰
جناب شیخ محمد حنیف صاحب 〃	۱	۴	۰
جناب شیخ نذیر احمد صاحب 〃	۰	۴	۰
جناب شیخ حسن رضا صاحب 〃	۰	۴	۰
جناب شیخ خلیل احمد صاحب 〃	۰	۸	۰
جناب شیخ شاکر صاحب 〃	۰	۱۲	۰
جناب شیخ واحد صاحب 〃	۱	۴	۰
محترمہ حجن سکینہ بی صاحبہ 〃	۰	۸	۰
جناب شیخ عبدالرؤف صاحب 〃	۱	۱	۰
جناب شیخ اصغر صاحب 〃	۰	۸	۰
جناب شیخ رمضان صاحب 〃	۰	۷	۰
جناب شیخ مقبول احمد صاحب 〃	۰	۸	۰

اسمائے گرامی عطیہ دہندگان	روپیہ	آنہ	پائی
محترمہ نبوت بی صاحبہ منسوبہ حافظ جلال الدین صاحب	۰	۲	۰
عزیزی عبدالستار سلمہٗ 〃	۱	۰	۰
میزان	۲۱	۹	۰
کوزہ گہنی			
جناب قاری توحید احمد صاحب	۲	۴	۰
جناب منیر احمد صاحب	۰	۸	۰
محترمہ اہلیہ جناب خلیل احمد صاحب مرحوم	۰	۶	۰
محترمہ بدرالنساء بی صاحبہ اہلیہ جمشید صاحب قیمت زیور	۱	۱۴	۰
میزان	۵	۰	۰
کوئی			
جناب صدیق خاں صاحب	۱	۰	۰
کوٹلا			
جناب مولوی محمد عاصم صاحب اصلاحی	۵	۰	۰
کھریوال			
جناب معین الدین صاحب	۵	۶	۰
کھنڈواری			
جناب محمد سلیمان خاں صاحب	۰	۶	۰
گنگا پور گودام			
جناب مشتاق احمد صاحب متعلقہ عبدالسلام صاحب	۲	۰	۰
گھوریپور			
جناب ظہیر الدین صاحب	۲	۰	۰
لوہرا			
محترمہ نجم النساء بی صاحبہ قیمت زیور	۲	۹	۶
منجیر پٹی			

اسمائے گرامی عطیہ دہندگان	روپیہ	آنہ	پائی
جناب حافظ محمد یعقوب صاحب و شیخ عبدالحی صاحب	۷	۰	۰
محمد آباد گوہنہ			
مسٹر محمد رضی صاحب رجسٹرار	۲	۰	۰
جناب عبدالرب صاحب قانون گو	۲	۰	۰
جناب مولوی محمد عارف صاحب رئیس وکیل	۱۱	۰	۰
جناب مولوی علی حماد صاحب رئیس	۲	۰	۰
میزان	۱۷	۰	۰
مرزا پور			
محترمہ اہلیہ جناب مولوی مرزا محمد حسن صاحب اصلاحی	۷	۱۰	۰
محترمہ اہلیہ جناب مولوی مرزا اقبال احمد صاحب	۱	۰	۰
جناب شیخ شاہ محمد صاحب	۷	۱۲	۰
جناب مرزا عبدالحی صاحب	۱	۴	۰
جناب مرزا عبدالسلام صاحب	۱	۰	۰
جناب مولوی مرزا محمد حسن صاحب اصلاحی	۳	۰	۰
جناب شیخ محمد عثمان صاحب	۷	۱۰	۳
جناب عبدالقدوس خاں صاحب ڈیہرا	۰	۱۲	۰
جناب مولوی مرزا اقبال احمد صاحب اصلاحی	۱	۰	۰
محترمہ میمونہ خانم	۲	۶	۶
محترمہ اہلیہ جناب مرزا ابوالحسن بیگ صاحب	۳	۰	۰
میزان	۳۶	۶	۹
ملناپور			
جناب نادر خاں صاحب	۲	۸	۰
مخدوم پور (گوری)			
جناب عبدالغفور صاحب	۰	۸	۰

اسمائے گرامی عطیہ دہندگان	روپیہ	آنہ	پائی
جناب شیخ باب اللہ صاحب	۲	۰	۰
میزان	۲	۸	۰
مخدوم پور (جاگا)			
مسمانان متعلقہ جناب عبدالحمید خاں صاحب	۱۶	۰	۰
منڈے			
جناب حافظ عابد حسین صاحب	۲	۸	۰
ملکشہ پور			
جناب شیخ محمد خلیل صاحب	۲	۰	۰
مسلم پٹی			
جناب شیخ شمس الحق صاحب	۰	۲	۰
جناب زین العابدین خاں صاحب	۰	۶	۰
جناب مرزا صغیر احمد صاحب	۰	۸	۰
جناب مرزا حفیظ اللہ صاحب	۰	۱	۰
جناب محمد رفیع خاں صاحب	۰	۸	۰
جناب مرزا عبدالحمید صاحب	۱	۲	۰
جناب مرزا اخلاق احمد صاحب	۰	۸	۰
جناب مرزا محمد حسن صاحب	۰	۸	۰
جناب مرزا عبدالوحید صاحب	۰	۸	۰
جناب مرزا محمد امین صاحب مرحوم	۴	۰	۰
جناب مرزا عزیز الدین بیگ صاحب	۰	۸	۰
میزان	۸	۱۳	۰
منگرانواں			
جناب عبدالوحید صاحب	۱۰	۰	۰
جناب منشی عبدالحق صاحب	۱۰	۰	۰

اسمائے گرامی عطیہ دہندگان	روپیہ	آنہ	پائی
جناب عبدالمجید شاہ صاحب	۱	۰	۰
جناب محمد الیاس صاحب صلاحی	۰	۱۳	۰
میزان	۲۱	۱۳	۰
مونڈیار			
جناب صدر الدین خانصاحب مختار	۱۰	۱۴	۰
جناب محمد نذیر خان صاحب	۵	۴	۰
جناب حکیم مظفر الدین صاحب	۵	۴	۰
جناب فخر الدین خانصاحب	۵	۴	۰
جناب محمد مبین و محمد جان صاحبان	۲	۴	۰
جناب علاء الحق صاحب	۱	۹	۰
جناب محمد نبی خانصاحب وغیرہ	۰	۸	۰
جناب عبدالمجید خانصاحب	۲	۰	۰
جناب منشی محمد سلیم خانصاحب	۱	۴	۰
جناب عبدالجلیل خانصاحب	۱	۱۵	۰
جناب اقبال احمد خانصاحب	۳	۴	۰
جناب باسط علی خانصاحب	۱	۴	۰
جناب ہدایت اللہ خانصاحب	۰	۴	۰
جناب مہدی خانصاحب وغیرہ	۱	۴	۰
جناب برکت اللہ خانصاحب ″	۱	۴	۰
جناب محمد عثمان صاحب ″	۱	۴	۰
جناب ڈھونڈھی صاحب ″	۱	۴	۰
جناب محمد یوسف و ... صاحبان	۱	۴	۰
جناب حسن علی خانصاحب نمبردار	۱	۰	۰
جناب شیخ محمد ضیاء صاحب وغیرہ	۵	۴	۰

اسمائے گرامی عطیہ دہندگان	روپیہ	آنہ	پائی
جناب عبدالقوی صاحب	۲	۴	۰
جناب محمد یحییٰ خانصاحب	۱	۴	۰
جناب عباس صاحب وغیرہ	۱	۴	۰
جناب محمد تقی خانصاحب	۲	۰	۰
جناب محمد حسن خانصاحب وغیرہ	۲	۰	۰
جناب شیخ بابت اللہ صاحب ″	۲	۱	۰
جناب شیخ الٰہی صاحب ″	۲	۴	۰
جناب انوار الحق صاحب ″	۱	۸	۰
جناب شاہ محمد خانصاحب	۰	۸	۰
میزان	۷۱	۱۳	۰
مہذب پور			
جناب شیخ جہانگیر صاحب مرحوم معرفت حاجی ولی محمد صاحب	۱	۰	۰
مہرا			
مسلمانان معرفت عبداللطیف صاحب	۲	۰	۰
مونڈور			
جناب عبدالغفار خانصاحب وغیرہ	۱۵	۰	۰
میرپور			
جناب حاجی عبدالغفار و شیخ سلیمان صاحبان	۱	۸	۰
نظام آباد			
جناب شیخ محمد اسحٰق صاحب چوڑی فروش	۲	۸	۰
نظام پور			
جناب شیخ عبدالرؤف صاحب علوی	۴	۸	۰
ہمی پور			
جناب مولوی نور الہدیٰ صاحب اصلاحی	۲	۰	۰

اسمائے گرامی عطیہ دہندگان	روپیہ	آنہ	پائی
ضلع جونپور			
پارہ کمال			
مسلمانان معرفت مولوی اقبال احمد صاحب اصلاحی	۲	۰	۰
جنگہاں			
جناب منشی عبدالرؤف صاحب	۱	۰	۰
شاہ گنج			
جناب حاجی منشی احسان علی صاحب	۱۰	۰	۰
مورکی			
جناب حافظ محمد ادریس خانصاحب	۰	۴	۰
جناب فصیح اللہ خانصاحب	۰	۱۲	۶
میزان	۱	۰	۶
پاراں			
جناب مہدی حسن صاحب	۳۰	۰	۰
اوقاف			
وقف موضع بھرولی جناب حاجی محمد شبلی خانصاحب	۹	۱۴	۰
وقف موضع طوا جائداد حافظ وحید علی صاحب مرحوم	۱۳۳	۱۱	۶
وقف کلکتہ منجانب منشی ممتاز علی صاحب ملیح آبادی بتوسط جناب محمد مصطفےٰ حسین صاحب مالک رفاہ ...	۳۰	۰	۰
میزان	۱۷۳	۹	۶
ڈیری آنسون (ضلع شاہ آباد)			
جناب ڈاکٹر محمد خلیل الرحمن صاحب خلیل منزل	۲	۰	۰
گورکھپور			
جناب محمد عثمان صاحب سوداگر اردو بازار	۳	۰	۰
بنارس			

اسمائے گرامی عطیہ دہندگان	روپیہ	آنہ	پائی
جناب شیخ شیر علی صاحب ناگ کنواں	۱	۰	۰
جناب حاجی صفی اللہ صاحب اینڈ سنز ... ″	۱	۰	۰
جناب شیخ رحمت اللہ ولد ... صاحب ″	۱	۰	۰
جناب محمد شفیع خانصاحب ″	۲	۰	۰
جناب حبیب اللہ خانصاحب ″	۱	۰	۰
جناب محمد یسین صاحب ″	۱	۰	۰
جناب حافظ کبیر احمد صاحب کتوا پورہ	۱	۰	۰
جناب مولوی عبدالجبار صاحب وکیل ″	۲	۰	۰
جناب شیخ عبدالحق صاحب جیت پورہ	۱	۰	۰
جناب مولوی محمد ظہیر صاحب ایڈوکیٹ بجانب شیخ سلیم	۲	۰	۰
جناب حافظ چراغ علی محمد صدیق صاحب دالمنڈی	۳	۰	۰
جناب مولانا صاحب کلاتھ اسٹور ″	۱	۰	۰
جناب محمد یسین صاحب ″	۱	۰	۰
جناب محمد شریف صاحب ″	۱	۰	۰
جناب محمد عظیم صاحب ″	۰	۸	۰
جناب عبدالرشید خانصاحب ″	۱	۰	۰
منجانب مالک مکان نمبری کے ۹/۲۹ ″	۰	۹	۰
جناب مناظر الدین صاحب ایڈوکیٹ ″	۵	۰	۰
جناب عبدالرحمن صاحب محمد رفیع صاحب پنجابی ... ″	۱	۰	۰
جناب عبدالمجید صاحب سوداگر شیشہ ″	۵	۰	۰
منجانب خیر اسٹور ″	۰	۱۲	۰
جناب ایس ایم حسین صاحب سوداگر شیشہ ″	۲	۰	۰
مسرز سنجر برادرس ″	۱	۰	۰
جناب ڈاکٹر محمد اسمٰعیل صاحب ″	۰	۸	۰

اسمائے گرامی عطیہ دہندگان	روپیہ	آنہ	پائی
جناب شیخ راستم صاحب وزیر اینڈ کو دالمنڈی	۰	۸	۰
جناب محب اللہ صاحب "	۱	۰	۰
جناب محمد ابراہیم شیدی صاحب "	۱	۰	۰
جناب خواجہ اکبر علی صاحب "	۱	۰	۰
جناب خداداد صاحب	۱	۰	۰
جناب محمد سعید صاحب	۱	۰	۰
جناب حاجی عبدالغفور عبدالمجید صاحب تاجر کتب دالمنڈی	۰	۸	۰
جناب حافظ عبدالرحیم صاحب سائیکل مرچنٹ "	۱	۰	۰
جناب میر اللہ صاحب "	۱	۰	۰
جناب خورشید علی صاحب "	۲	۰	۰
جناب ایم کے اینڈ عبدالرحیم صاحب "	۲	۰	۰
جناب حافظ عبدالکریم صاحب "	۰	۸	۰
جناب حافظ محمد جمیل صاحب سوداگر نیا چوک	۲	۰	۰
جناب چودھری مراد علی برکت علی صاحب عطار "	۳	۰	۰
جناب عبدالرؤف صاحب "	۱	۰	۰
مسرز بمبئی کلاتھ اسٹور "	۱	۰	۰
جناب حافظ حفیظ الدین صاحب پروپرائٹر نواب کمپنی	۱	۰	۰
جناب حافظ محمد عمر خان صاحب حسن پورہ	۲	۰	۰
جناب مولوی عبدالشکور صاحب آنریری مجسٹریٹ	۵	۰	۰
جناب شیخ محمد اسحٰق صاحب مولوی باڑہ	۲	۰	۰
جناب حاجی امیر اللہ برکت اللہ صاحب باقرآباد	۲	۰	۰
جناب حاجی عبدالجبار صاحب مرحوم مدنپورہ	۵	۰	۰
جناب حاجی مولوی عبدالحکیم صاحب مرحوم "	۲	۰	۰
جناب حکیم حاجی عبدالرحیم اینڈ حکیم محمد سعید اینڈ سنس	۲	۰	۰

اسمائے گرامی عطیہ دہندگان	روپیہ	آنہ	پائی
جناب حاجی شمس الحق صاحب مدنپورہ	۱	۰	۰
جناب حاجی عبدالرحمن اینڈ کو "	۷	۰	۰
جناب حاجی مولوی عبداللطیف صاحب "	۴	۰	۰
جناب حاجی عبدالعزیز حافظ عبدالغنی صاحب "	۴	۰	۰
جناب محمد خلیل خان صاحب پیری کلاں	۱	۰	۰
جناب مولوی عبدالمجید صاحب ایڈوکیٹ "	۱۰	۰	۰
جناب محمد قاسم صاحب تاجر کوئلہ "	۱	۰	۰
جناب شیخ عبدالصبور صاحب ٹموچین	۵	۰	۰
جناب علیم اللہ صاحب دوکاندار بڑی بازار	۱	۰	۰
جناب مولوی عبدالستار صاحب وکیل سرائے بڑا	۲	۰	۰
جناب سراج الدین ولد خلیل احمد صاحب "	۱	۰	۰
میزان	۱۱۳	۱۳	۰
ضلع سلطانپور			
جناب حاجی محمد یٰسین خان صاحب کروندیا	۳	۶	۰
جناب بدھو صاحب "	۰	۹	۳
جناب محمد عبدالحق خان صاحب گھڑا	-	۳	۶
جناب عبدالستار صاحب چوک	۱	۸	۰
جناب محمد یعقوب خان صاحب	۰	۴	۰
جناب محمد شریف خان صاحب حیات نگر	۸		۰
میزان	۱۲	۱۴	۹
کلکتہ			
مسرز محمد شعیب صاحب کنٹرولر آف آرمی فیکٹری اکاؤنٹس	۱۰	۰	۰
جناب محمد نور صاحب عابد سنس کیننگ اسٹریٹ	۵	۰	۰
میزان	۱۵	۰	۰

اسمائے گرامی عطیہ دہندگان	روپیہ	آنہ	پائی
حیدرآباد دکن			
جناب مولوی حفیظ احمد خان صاحب بی اے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ عثمان آباد	۱۰۰	۰	۰
بانکی پور پٹنہ			
جناب سید فضل امام صاحب کاشانہ	۵	۰	۰
ویراول بندر (کاٹھیاواڑ)			
جناب سیٹھ حاجی عبداللہ الانہ صاحب	۱۵	۰	۰
ضلع بلیا			
جناب حافظ محمد داؤد صاحب نگرا	۳	۶	۰
پونا			
جناب محمد اکبر جی ابن ماسٹر محمد اشرف جی صاحب نانا پیٹھ ۲۴۴	۵	۰	۰
رائے بریلی			
جناب عبدالصمد صاحب شو مرچنٹ بازار کیپر گنج	۳	۰	۰
بلند شہر			
مسٹر مرزا سلطان احمد بیگ صاحب ڈپٹی کلکٹر	۱۰	۰	۰
کروی ضلع باندہ			
مسٹر مرزا سلطان احمد بیگ صاحب کلکٹر	۱۰	۰	۰
شملہ			
جناب مولوی محمد عمر صاحب نعمانی ایڈورڈ گنج	۴	۰	۰
لکھنؤ			
جناب عبدالرؤف صاحب نعمانی بنڈل چرنیدر پورہ نظیر باغ	۱۰	۰	۰
جناب منشی محمد حسن اینڈ محمد حسین صاحب فرازی مارکان بھٹہ ڈالی گنج	۴	۰	۰

اسمائے گرامی عطیہ دہندگان	روپیہ	آنہ	پائی
جناب منشی شمس علی صاحب منیجر بھٹہ	۲	۰	۰
جناب حاجی امیر اللہ حافظ امانت اللہ صاحب آڑھت داران چرم چک منڈی	۲	۰	۰
میزان	۱۸	۰	۰
کانپور			
ازفرم حاجی واحد علی عابد علی جنرل گنج معرفت جناب عبدالمجید خاں صاحب	۲۵	۰	۰
اہلیہ محترمہ جناب حاجی عبدالغنی صاحب انصاری کمشنر انکم ٹیکس (سروپ نگر)	۲۰	۰	۰
جناب بابو حمزہ صاحب حسین امن کانپور	۱۰	۰	۰
جناب شیخ عبدالستار و حافظ عبدالوہاب صاحبان آڑھت داران چرم پیچ باغ	۲	۰	۰
جناب مولوی محمد امین برادرس آڑھت داران چرم	۵	۰	۰
جناب ایم ایس اشتیاق احمد سلطان احمد صاحبان سوداگران ٹاٹا کمپنی لوہا فرم ہانسی روڈ	۲	۰	۰
جناب محمد ادریس و عبدالرحمن آڑھت داران چرم نئی سڑک	۱		
جناب منشی عبدالحفیظ صاحب بادر چیف فراشخانہ	۵	۰	۰
جناب عبدالاحد اینڈ سنس "	۱	۰	۰
جناب محمد نور الاسلام صاحب اینڈ کو "	۲	۰	۰
جناب قمر الدین احمد قریشی آفس دفتر بندوبست	۱	۰	۰
جناب محمد سعید صاحب انچارج شہید گورنمنٹ انٹر کالج	۱	۰	۰

اسمائے گرامی عطیہ دہندگان	روپیہ	آنہ	پائی
جناب حاجی فضل حسین و غلام رسول صاحبان آڑھت واران چرم	۱	۰	۰
جناب حاجی عبدالرشید و منشی غیب اللہ صاحبان آڑھت واران چرم	۱	۰	۰
جناب ڈاکٹر محمد عبدالصمد صاحب	۲	۰	۰
جناب شیخ حاجی موسیٰ و حاجی واحد علی صاحبان آڑھت واران چرم	۱	۰	۰
جناب نبی احمد صاحب رنگساز حاجی واحد علی	۲	۰	۰
جناب سلامت اللہ و محمد الحلیم صاحبان آڑھت داران چرم	۲	۰	۰
جناب مرزا نور الحسن صاحب کلرک ریلوے	۶	۰	۰
جناب محمد شریف صاحب اینڈ کو نئی سڑک	۱	۰	۰
جناب قادر بخش محمد سلیمان صاحبان بیکن گنج	۱	۰	۰
جناب شیخ ناصر بخش و حاجی محمد جان صاحبان آڑھت واران چرم	۱	۰	۰
جناب احسان الحق صاحب ...	۱	۰	۰
جناب حاجی مشتاق الٰہی صاحب مجید احمد روڈ	۱	۰	۰
جناب شمس الاسلام صاحب توپخانہ بازار	۱	۰	۰
جناب محمد حنیف و محمد نصیر صاحبان نیا گنج	۲	۰	۰
جناب محمد شریف و محمد رفیق اینڈ سنس ...	۵	۰	۰
جناب ڈاکٹر عبدالمجید صاحب	۲	۰	۰
جناب محمد اسحاق و محمد اسلام صاحبان آڑھت داران چرم	۱	۰	۰
جناب محمد انور حاجی عبدالتواب صاحب ... نئی سڑک	۲	۰	۰
جناب نظر علی و محمد یونس صاحبان بیکن گنج	۱	۰	۰
جناب محمد نصیر صاحب بوٹ ہاؤس	۱	۰	۰

اسمائے گرامی عطیہ دہندگان	روپیہ	آنہ	پائی
جناب فہیم الدین اینڈ سنس فہیم آباد چمن گنج	۳	۰	۰
جناب نعیم الدین احمد صاحب دوکان ریشن ...	۱	۰	۰
جناب آفتاب احمد صاحب اعظمی ڈپٹی سنٹرل کنٹرولر ڈی ایس ای آفس ہارنیس اینڈ سیڈلری فیکٹری	۲	۰	۰
جناب محمد رضا صاحب منیجر ٹی ڈی ایس ای آفس	۰	۸	۰
جناب عزیز احمد صاحب نونہاری ڈی سی آفس	۱	۰	۰
جناب محمد حفیظ اللہ صاحب قریشی	۱	۰	۰
جناب عزیز اللہ صاحب سلطانپور	۱	۰	۰
جناب مرزا احسان اللہ بیگ صاحب	۱	۰	۰
جناب علی محمد صاحب پنجابی ڈی ایس ای آفس	۱	۰	۰
جناب خورشید انور صاحب ڈی سی آفس	۰	۸	۰
جناب صفیر الدین صاحب بہاری	۰	۴	۰
جناب بیر الحسن صاحب سلطانپور	۱	۰	۰
جناب محمد احسن صاحب انصاری	۱	۰	۰
جناب محمد صغیر الحق صاحب حقی میرٹھ	۰	۸	۰
جناب محمد سلیمان صاحب مبارکپور	۰	۸	۰
جناب آفتاب احمد خاں صاحب بریلوی	۰	۴	۰
جناب عطاء الحق صاحب صدیقی	۰	۴	۰
جناب بدر الحسن صاحب	۰	۲	۰
میزان	۱۳	۱۴	۰

بمبئی ذریعہ وفد

اسمائے گرامی عطیہ دہندگان	روپیہ	آنہ	پائی
جناب حاجی محمد کریم صاحب کماٹی پورہ نمبر ۱۲	۱	۰	۰
جناب عبدالمجید صاحب ... سانگ	۲	۰	۰
جناب شیخ محمد رفیق صاحب صوفی ہوٹل ...	۲	۰	۰
جناب برکت اللہ صاحب فاروقی اصلاحی نمبر ۳	۵	۰	۰
جناب مولوی محمد مصطفیٰ صاحب مدرس ...	۰	۸	۰
الحضرۃ المولانا القاضی الحاج عطاء اللہ صاحب حجازی پریس محمد علی روڈ نمبر ۳	۱	۰	۰
جناب مولوی محمد حسین صاحب ہوٹل ... نمبر ۱۲	۱	۰	۰
جناب سیٹھ ... صاحب منیجر ... سپاری مرچنٹ نمبر ۳	۰	۸	۰
جناب حاجی فضل کریم و حاجی فضل الٰہی صاحبان ...	۲	۰	۰
جناب ... کرلا ... گرانٹ روڈ	۵	۰	۰
جناب عبدالرحمٰن صاحب ...	۰	۴	۰
جناب حنیف صاحب ... سپاری مرچنٹ نمبر ۳	۰	۳	۰
جناب حاجی محمد عمر و محمد شفیع صاحبان ...	۲	۰	۰
جناب حاجی اشرف علی صاحب تاجر کتب ...	۲	۰	۰
الحضرۃ ... القاضی مسجد بندر روڈ	۱۵	۰	۰
جناب ...	۲	۰	۰
جناب حاجی عبدالغفور و کریم بخش صاحبان ...	۱	۴	۰
جناب غلام نبی صاحب ... سونی محلہ	۲	۰	۰
جناب سیٹھ ابراہیم ...	۱۰	۰	۰
جناب شیخ فتح محمد صاحب انجمن ہائی اسکول	۲	۰	۰
جناب شیخ نور محمد صاحب کارخانہ دری مدنپورہ	۲	۰	۰

اسمائے گرامی عطیہ دہندگان	روپیہ	آنہ	پائی
جناب عبدالخالق و عبدالملک صاحبان ... پریل بمبئی نمبر ۱۲	۵	۰	۰
جناب منشی احمد صاحب قریشی ... و حافظ اخلاق احمد صاحب	۲	۰	۰
جناب مظہر صاحب ... چوکی محلہ	۲	۰	۰
جناب سیٹھ الطاف حسین صاحب ...	۵	۰	۰
جناب سیٹھ ... جامع محلہ نمبر ۳	۱	۰	۰
جناب سیٹھ امام علی صاحب بیکری شاپ ...	۲	۰	۰
جناب منشی عبدالقدیر صاحب انوار احمدی ... نظام اسٹریٹ پارسی گلی نمبر ۳	۱	۰	۰
جناب عبدالرشید صاحب سپاری مرچنٹ ... بازار	۱	۰	۰
جناب اکبر ... صاحب ... محلہ	۳	۰	۰
جناب سیٹھ محمد شفیع صاحب ... ہوٹل نمبر ۳	۵	۰	۰
عثمانیہ بک ڈپو ... محمد علی روڈ	۳	۰	۰
جناب حافظ عبدالعلیم صاحب ...	۱	۰	۰
جناب منشی نذیر احمد صاحب ... مظفر بیگ صاحب ... مدنپورہ بمبئی	۱۵	۰	۰
جناب سیٹھ شفیع ... صاحب ...	۳	۰	۰
جناب ... صاحب ... اسٹریٹ بمبئی	۷	۰	۰
جناب سیٹھ حاجی موسیٰ شریف اینڈ سنس محمد علی روڈ	۲	۰	۰
جناب سیٹھ فاضل بھائی حسن علی ... اسٹریٹ	۱	۴	۰
جناب سیٹھ ... بھائی بھنڈی ...	۲	۰	۰
جناب ماسٹر خلیل الرحمٰن صاحب ... بمبئی	۱	۰	۰

اسمائے گرامی عطیہ کنندگان	روپیہ	آنہ	پائی
جناب مولوی علی محمد صاحب اعظمی	۵	۰	۰
ایسٹرن اسٹیم شپ کمپنی ۳۲ عبدالرحمن اسٹریٹ	۵	۰	۰
جناب سیٹھ محمد سلیمان صاحب سپاری مرچنٹ پارسی گلی	۲	۰	۰
جناب دوست محمد صاحب "	۱	۰	۰
جناب منشی عبدالعزیز صاحب و منشی عبدالقدیر صاحب نگری بلڈنگ … روڈ مدنپورہ	۵۰	۰	۰
جناب ابوالحسن صاحب سپاری مرچنٹ … روڈ	۵	۰	۰
جناب سراج احمد صاحب … روڈ قلابہ	۱	۰	۰
جناب محمد حسن صاحب "	۲	۰	۰
جناب سید امداد حسین صاحب "	۱	۰	۰
جناب اقبال احمد صاحب "	۲	۰	۰
جناب عبداللہ صاحب "	۱	۰	۰
جناب حافظ خادم حسین صاحب وغیرہ اعظمی "	۴	۰	۰
جناب منشی احمد علی صاحب "	۲	۰	۰
جناب شیخ محمد صاحب … پٹھا گلی بارٹی	۱	۰	۰
جناب ابو خان صاحب سائیکل ڈیلر معرفت مولوی مسعود احمد صاحب اعظمی … محلہ عزیز منزل	۵	۰	۰
جناب سیٹھ دین محمد صاحب و سیٹھ نذیر احمد صاحب سپاری مرچنٹ مین روڈ بمبئی نمبر ۳	۲	۰	۰
جناب منشی محی الدین صاحب … کمپنی بروکان عبدالغنی صاحب جنیان اسٹریٹ	۰	۸	۰
جناب عبدالغفار صاحب … والے بھنڈی بازار	۰	۸	۰
جناب شیخ رحمت اللہ صاحب … واشنگ کمپنی … سرکل مدنپورہ بمبئی نمبر ۸	۱	۸	۰

اسمائے گرامی عطیہ کنندگان	روپیہ	آنہ	پائی
جناب منشی … صاحب … واشنگ کمپنی … روڈ	۱	۰	۰
جناب شیخ عبدالباری صاحب … بازار	۱	۰	۰
اوزوگان محمد مصطفیٰ حسین صاحب "	۱	۱۱	۳
جناب حافظ عبدالحمید صاحب پٹھا گلی بارٹی	۲	۰	۰
جناب منشی قاسم علی صاحب چونا محلہ	۱	۰	۰
جناب منشی یوسف علی صاحب "	۱	۰	۰
جناب بدیع صاحب صدیقی سنجر پور کراس لائن بلڈنگ	۴	۰	۰
جناب ماسٹر عبدالرحمن صاحب بلڈنگ نمبر ۲۳ شکر محلہ	۲	۰	۰
جناب حاجی امام علی صاحب مرغی بازار … بازار	۰	۸	۰
جناب ادریس صاحب اعظمی "	۵	۰	۰
جناب یار محمد صاحب … وغیرہ	۱	۰	۰
جناب ہاشم بھائی جی و … معرفت مولوی مسعود احمد	۱	۰	۰
جناب شیخ محمود احمد صاحب … بازار	۳	۰	۰
جناب انتیمی صاحب "	۰	۸	۰
جناب سیٹھ اصغر علی صاحب ایجنٹ آرد و گندم معرفت مولوی مسعود احمد صاحب اعظمی	۲	۰	۰
جناب خدا بخش صاحب … مدنپورہ	۰	۸	۰
جناب محمد حسین خان صاحب سپاہی … بلڈنگ	۰	۸	۰
جناب عبدالجلیل صاحب … پارسی گلی	۰	۸	۰
جناب حاجی … چرم سورتی محلہ	۲	۰	۰
جناب مولوی … احمد صاحب اعظمی … واشنگ کمپنی عزیز منزل … بمبئی نمبر ۸	۵	۰	۰

اسمائے گرامی عطیہ دہندگان	روپیہ	آنہ	پائی
جناب مولوی صغیر احمد صاحب مہتمم نظامیہ کتب خانہ	۱	۰	۰
جناب حافظ محمد حسن صاحب … کمپنی …	۵	۰	۰
معرفت عبدالحمید صاحب … ہوٹل … محلہ	۱	۸	۰
جناب منشی انوار الحق صاحب مدنپورہ	۱	۰	۰
جناب مولوی … صاحب … اردو اسکول	۱	۰	۰
جناب عبدالرزاق صاحب … معرفت … بمبئی نمبر ۳	۱	۰	۰
جناب … صاحب … ہوٹل … بوہری محلہ	۲	۰	۰
جناب … صاحب سپاری مرچنٹ … روڈ	۲	۰	۰
جناب … صاحب سپاری مرچنٹ	۱	۰	۰
جناب … صاحب … بازار بمبئی نمبر ۳	۱	۰	۰
جناب … صاحب مدنپورہ … روڈ	۰	۸	۰
جناب منشی … صاحب … روڈ	۱	۰	۰
جناب سیٹھ … صاحب …	۱	۰	۰
جناب … صاحب … سینڈہرسٹ روڈ	۲	۰	۰
جناب … صاحب … واشنگ کمپنی ڈونگری	۱	۴	۰
جناب حکیم … صاحب منشی علیگڑھ دواخانہ محمد علی روڈ	۲	۰	۰
جناب حکیم … صاحب …	۱	۰	۰
جناب منشی ابوالبرکات صاحب نعمانی منارہ مسجد	۵	۸	۰
جناب … صاحب … مدنپورہ	۱	۰	۰
جناب مولوی … صاحب … واشنگ کمپنی … اسٹریٹ	۳	۰	۰
جناب منظور احمد صاحب بی اے علیگ … محلہ	۱	۸	۰

اسمائے گرامی عطیہ دہندگان	روپیہ	آنہ	پائی
جناب مولوی عبدالحلیم صاحب صدیقی منیجر علیگڑھ دواخانہ بھنڈی محل محمد علی روڈ	۲	۸	۰
جناب حکیم محمد یوسف صاحب نذیری فضل الطب والجراحت دہلی … محلہ بمبئی نمبر ۳	۱	۰	۰
جناب عبدالمجید صاحب مستری …	۱	۰	۰
جناب مولوی حکیم ڈاکٹر مختار صاحب اعظمی علیگڑھ دواخانہ محمد علی روڈ بمبئی نمبر ۳	۵	۰	۰
جناب یار محمد خان صاحب سوداگر کپڑا …	۳	۰	۰
جناب حاجی موسیٰ صاحب دوکاندار "	۰	۴	۰
جناب منشی محمد سمیع صاحب منیجر … شیخ فقیر وقف اسٹیٹ …	۵	۰	۰
جناب عبدالجبار صاحب … دیہاڑی	۰	۸	۰
جناب ولیجان صاحب پرسہا "	۰	۸	۰
جناب سید احمد صاحب سنجر پور … "	۵	۸	۰
جناب عبدالرحیم صاحب دوبانواں "	۲	۰	۰
جناب سیٹھ فرزند علی صاحب مظفر پور … "	۲	۰	۰
جناب محمد صفدر صاحب راجہ پور سکورہ "	۲	۰	۰
جناب سیٹھ عابد علی صاحب و فرید احمد صاحب … "	۵	۰	۰
جناب سیٹھ حاجی عبدالکریم عبدالرسول صاحب …	۱	۰	۰
جناب سیٹھ عابد علی صاحب پرسہا "	۲	۰	۰
جناب سیٹھ حاجی یعقوب … صاحب "	۱	۰	۰
جناب مرزا جلال الدین صاحب مسلم … "	۲	۰	۰
جناب سیٹھ قاسم … صاحب "	۲	۰	۰

اسمائے گرامی عطیہ دہندگان	روپیہ	آنہ	پائی	اسمائے گرامی عطیہ دہندگان	روپیہ	آنہ	پائی
جناب محمد خلیل صاحب دہاراوی	۰	۸	۰	جناب ماسٹر محمد بشیر صاحب کرلا	۰	۸	۰
جناب محمد ابراہیم عرف حسن صاحب "	۱	۰	۰	جناب محمد میاں صاحب "	۰	۴	۰
جناب حاجی عبدالرحمن صاحب فیت والے کرلا	۳	۰	۰	جناب ماسٹر محمد حسن صاحب "	۱	۰	۰
جناب منشی سخاوت حسین صاحب اصلاح بلڈنگ کرلا	۲	۰	۰	جناب محمد حسین صاحب مقادم "	۰	۸	۰
جناب عبدالعلیم صاحب اوسیر ریلوے "	۰	۸	۰	جناب امداد علی صاحب " "	۰	۴	۰
جناب حافظ سراج الدین صاحب "	۱	۰	۰	جناب محمد نذیر صاحب " "	۰	۴	۰
جناب شیخ حاجی رمضان علی صاحب "	۰	۸	۰	جناب عبدالغفور صاحب "	۰	۴	۰
جناب علی حسن صاحب بارہ کمان "	۳	۰	۰	جناب جھوری صاحب "	۰	۴	۰
جناب نجیب اللہ صاحب پان فروش "	۱	۰	۰	جناب حسین احمد صاحب سرائگیر "	۰	۸	۰
جناب محمد بن قاسم صاحب "	۰	۸	۰	جناب امان اللہ حاجی سلیم صاحب "	۰	۴	۰
جناب محمد صدیق ابن فاضل میاں صاحب "	۰	۸	۰	جناب ماسٹر نور محمد صاحب "	۱	۰	۰
جناب محمد صدیق ابن عبدالشکور صاحب "	۱	۰	۰	جناب حاجی صاحب "	۰	۸	۰
جناب عبداللطیف صاحب " معرفت عبداللطیف صاحب سرائگیر	۰	۱۰	۰	جناب حشمت صاحب بنارسی "	۰	۸	۰
				جناب نذیر احمد صاحب "	۰	۲	۰
جناب محمد قاسم صاحب بھاڑی والے کرلا	۰	۴	۰	جناب برکت اللہ صاحب سردار "	۱	۰	۰
جناب حاجی سلیم صاحب ہوٹل والے "	۱	۰	۰	جناب عبداللطیف صاحب سرائگیر جوائنٹ سکریٹری مسلم لیگ "	۱	۰	۰
جناب محمد شریف والد حافظ عبدالصمد صاحب "	۰	۴	۰				
جناب عبدالرزاق صاحب مقادم "	۰	۴	۰	جناب عطا بیگ صاحب انصاری انصاری کمیٹی جنرل سکریٹری مسلم لیگ "	۱	۸	۰
جناب ارزق صاحب الہ آبادی "	۰	۴	۰				
جناب شیخ محمد بشیر صاحب "	۰	۴	۰	جناب منشی محمد نذیر صاحب اعظمی "	۱	۸	۰
جناب محمد یسین صاحب "	۰	۸	۰	میزان	۳۴۱	۲	۹
جناب سیٹھ تراب صاحب "	۰	۸	۰	**واپی (ضلع سورت)**			
جناب عظمت اللہ صاحب "	۰	۸	۰				
جناب حفیظ صاحب رئیس	۲	۰	۰	جناب محمد یوسف خان صاحب و محمد عمر خان صاحب رئیس	۲۰	۰	۰

اسمائے گرامی عطیہ دہندگان	روپیہ	آنہ	پائی	اسمائے گرامی عطیہ دہندگان	روپیہ	آنہ	پائی
جناب حافظ عبدالحئی صاحب مرحوم معرفت رحمت اللہ خان صاحب	۱۰	۰	۰	جناب محمد یعقوب و قمرالدین صاحب کوزہ	۱	۰	۰
				جناب محمد سعید خان صاحب رئیس	۱	۰	۰
جناب حاجی عبداللطیف صاحب مرحوم معرفت آدم سیٹھ صاحب	۱۰	۰	۰	میزان	۲۲	۰	۰
جناب سیٹھ عبدالستار صاحب انصاری بیکری	۵	۰	۰	**ملاڈ (ضلع تھانہ)**			
جناب محمد ابراہیم خان صاحب رئیس	۲	۴	۰	جناب عبدالعزیز و محمد اسمٰعیل صاحبان	۵	۰	۰
جناب محمد بخش صاحب قصاب	۱	۰	۰	جناب سیٹھ محمد یسین صاحب	۱	۰	۰
جناب غلام محمد صاحب گوشت مارکیٹ	۰	۸	۰	جناب منشی عبدالغفار صاحب	۳	۰	۰
جناب محمد ابراہیم صاحب روٹی فروش	۰	۴	۰	جناب سیٹھ محمد جعفر صاحب	۵	۰	۰
جناب محمد رفیق صاحب انصاری بیکری	۰	۴	۰	معرفت " " وغیرہ	۱۵	۸	۰
جناب محمد ابراہیم صاحب گوشت مارکیٹ	۰	۸	۰	میزان	۲۸	۸	۰
جناب ابراہیم صاحب عرف بابو ابن حاجی ولی محمد صاحب دادر، موری	۲	۰	۰	**بھڑوچ**			
				جناب ماسٹر غلام رسول صاحب اسٹیشن ماسٹر	۲	۱	۰
جناب عبدالحکیم صاحب فاروقی کوزہ	۱	۰	۰	**احمد آباد**			
جناب ماسٹر منشی سید عبدالستار صاحب انصاری بیکری	۲	۰	۰	جناب غلام محمد صاحب جمعدار جگا بھائی کی چال	۱	۴	۰
جناب نور میاں صاحب دوکاندار	۱	۰	۰	جناب قاضی رحمت علی صاحب رکھیال روڈ	۱	۰	۰
جناب سیٹھ سلیم جی موجی صاحب	۰	۸	۰	جناب رستم خان صاحب "	۰	۸	۰
جناب رحمت اللہ خان صاحب	۰	۴	۰	جناب محمد اسمٰعیل بھائی و داؤد بھائی صاحبان	۲	۰	۰
جناب جمال الدین صاحب	۰	۴	۰	جناب حافظ محمد امان صاحب و محمد یوسف مدرسہ انجمن جماعت	۲	۰	۰
جناب شریف اللہ خان صاحب	۰	۴	۰	القوم کالوپور سوداگر پول			
جناب شیخ رجب علی صاحب سنجری	۲	۰	۰	معرفت ولی محمد خان صاحب ٹیلر ماسٹر	۵	۱۱	۶
جناب محمد اسلام صاحب سکرو پٹیل	۱	۰	۰	انجمن راہ راست رکھیال روڈ			
جناب مولوی محمد عمر صاحب پیش امام جامع مسجد	۱	۰	۰	جناب منشی محمد قاسم صاحب اصلاحی معرفت	۱	۰	۰
جناب سیٹھ عبدالرحمن صاحب داود جی موری	۱	۰	۰	ولی محمد خان صاحب رکھیال روڈ			
جناب حاجی سدو پاراوی صاحب ڈونگرے	۲	۰	۰	معرفت جناب قاضی رحمت علی صاحب بتوسط ولی محمد خان صاحب "	۳	۱۰	۰

اسمائے گرامی عطیہ دہندگان	پائی	آنہ	روپیہ	اسمائے گرامی عطیہ دہندگان	پائی	آنہ	روپیہ
جناب [illegible] عبد الغنی محمد صاحب	•	•		وصولی برما ذریعہ ڈاک وغیرہ			
جناب [illegible] سوداگر	•	•		جناب [illegible] صاحب بتوسط عبد الشکور صاحب	•	•	۱۲
جناب [illegible] علی صاحب [illegible]	•	•		بتوسط اسٹیشن [illegible] (ماندلے)			
جناب قطب علی صاحب [illegible]	•	•		جناب [illegible] حسین صاحب [illegible] اسٹیشن [illegible]	•	•	۱۰
جناب شیخ ریاست صاحب	•	•	۱	جناب [illegible] محمد شریف صاحب [illegible]	•	•	۲۵
جناب محمد جنید خاں صاحب	•	•	۱	جناب [illegible] صاحب [illegible]	•	•	۵
جناب حافظ عبد الغنی صاحب خطیب جامع مسجد	•	•	۱	[illegible] مولوی شفیق احمد صاحب [illegible]	•	۱۴	۱۶
				جناب محمد [illegible] صاحب [illegible]	•	•	۱۲
جناب عبد الحمید خانصاحب پوسٹ ماسٹر	•	•	۱	جناب عبد الشکور عبد الغنی صاحب [illegible]	•	•	۹
جناب علی حسین صاحب [illegible]	•	۸	•	معرفت مہدی حسن صاحب کریپ اسٹریٹ رنگون	•	•	۱۰
جناب محمد صدیق صاحب	•	۸	•	قیمت پرچہ اصلاح			
جناب ماسٹر [illegible] حسین صاحب	•	۸	•	میزان		۱۴	۱۰۰
میزان	•	۱۲	۴۳	میزان کل وصولی ملک برما	۷	۱۳	۱۱۱
جناب عبد المجید عرف چھوٹے خانصاحب [illegible]		•	•	ملک ملایا			
ولی محمد خانصاحب رکھیال [illegible]				جناب شیخ محمد امین صاحب [illegible]	۲۰	•	•
جناب [illegible] ولی محمد صاحب		۱		جناب عبد الرحمن صاحب [illegible]	۱۴	•	•
جناب [illegible] محمد خانصاحب [illegible]		۳	•	میزان	۳۴	•	•
جناب عبد الرشید خانصاحب جمعدار	۲	•	•	بورنیو			
جناب عبد العزیز صاحب [illegible] ولی محمد صاحب	•	۸	•	جناب [illegible] الدین صاحب توسط جناب شیخ ابو المحسن	۸	•	•
جناب [illegible] صاحب [illegible]	•	۸	•	صاحب پوسٹ بکس نمبر ۹۳ [illegible]			
ولی محمد خاں صاحب رکھیال [illegible]				جناب محمود [illegible] صاحب [illegible]	۱۳	•	•
میزان	۲۳	۵	۳	[illegible]			
پتلاد (ضلع بڑودہ)				میزان	۲۱	•	•
جناب [illegible] محمد صاحب [illegible]	۵	•	•				

ملک برما

(ذریعہ جناب شاہ محمد صدیق صاحب و مولوی محمد اسمٰعیل صاحب اصلاحی و جناب شیخ مہدی حسن صاحب و ڈاکٹر محمد صدیق صاحب)

اسمائے گرامی عطیہ دہندگان	پائی	آنہ	روپیہ	اسمائے گرامی عطیہ دہندگان	پائی	آنہ	روپیہ
جناب مہدی خانصاحب [illegible]	•	۴	۸	جناب [illegible] صاحب کریپ اسٹریٹ	•	۵	•
جناب محمد یوسف صاحب [illegible]	•	۱۲	۳	جناب [illegible] علی صاحب	•	۵	•
جناب مشتاق احمد صاحب [illegible] اسٹریٹ	•	۲	۴	جناب محمد جمیل صاحب	•	۱۵	•
جناب منشی دین محمد صاحب [illegible] اسٹریٹ	•	۱۲	۳	جناب محمد [illegible] صاحب	•	۱۰	•
جناب عبد الستار صاحب [illegible]	•	۹	۱	جناب محمد صدیق صاحب	•	۴	۱
جناب [illegible] عبد الرحمن صاحب [illegible] کریپ اسٹریٹ	•	۱۳	۳	جناب [illegible] الدین صاحب	•	۱۰	•
جناب [illegible] صاحب	•	۱۵	•	جناب عبد القدیر صاحب	•	۶	۳
جناب ارمان صاحب	•	۱۵	•	جناب مہدی حسن صاحب [illegible]	•	۸	۱۲
جناب محمد یوسف صاحب	•	۵	•	جناب [illegible] حسن صاحب	•	۱۰	۴۰
جناب عبد الجبار صاحب	•	۳	۲	جناب [illegible] صاحب [illegible]	•	•	۴۶
جناب منی صاحب	•	۱۳	۱	جناب منشی [illegible] صاحب [illegible] روڈ	•	•	۵۰
جناب حاجی عبد العزیز صاحب	•	۱۵	•	جناب [illegible] صاحب [illegible]	•	•	۱۰۰
جناب محمد عباس صاحب	•	۹	۱	[illegible] اسٹریٹ			
جناب عبد الجلیل صاحب	•	۱۵	•	[illegible] صاحب [illegible]	•	•	۱
جناب عبد الرحمن صاحب	•	۱۵	•	[illegible] اسٹریٹ			
جناب کرم حسین صاحب	•	۴	۱	جناب [illegible] صاحب [illegible]	•	۸	۵
جناب ارمان صاحب	•	۵	۲	جناب [illegible] صاحب [illegible]	•	•	۱
جناب جیدی صاحب	•	۱۰	•	جناب عبد الرحمن صاحب	•	•	۱
جناب [illegible] صاحب	•	۵	•	جناب [illegible] الزماں صاحب	•	•	۱
جناب جیدا صاحب	•	۱۵	•	جناب محمد اسحٰق صاحب	•	۸	•
جناب محمد رفیق صاحب	•	۵	•	جناب عبد العزیز صاحب	•	۸	•

اسمائے گرامی عطیہ دہندگان	پائی	آنہ	روپیہ	اسمائے گرامی عطیہ دہندگان	پائی	آنہ	روپیہ
جناب محمد سلطان صاحب ... اسٹرانڈ روڈ	۰	۸	۰	جناب پی ابوبکر صاحب دوکان چاول ولیم اسٹریٹ جنی	۰	۰	۱
جناب محمد اسلام صاحب دوا فروش پرانا چینا بازار	۰	۰	۱	جناب عبدالستار صاحب جوہاں دوکان چاول ...	۰	۰	۳
جناب عبدالرزاق صاحب دھنی پور "	۰	۰	۱	جناب محمد یوسف صاحب ... اسٹریٹ جنی	۰	۰	۵
جناب شیخ رحمت اللہ صاحب ... گلی	۰	۸	۰	جناب محمد نعیم صاحب	۰	۸	۰
جناب روشن صاحب دوکان شربت ...	۰	۰	۱	جناب شیر علی صاحب گھڑیوال	۰	۸	۰
جناب دوست محمد خان صاحب کریپ اسٹریٹ	۰	۰	۲	جناب محبوب صاحب گڑیا	۰	۸	۰
جناب حیدر خان صاحب "	۰	۰	۳	جناب فرید صاحب طوا	۰	۸	۰
جناب دین محمد صاحب "	۰	۰	۱	جناب محمد ادریس صاحب	۰	۱	۰
جناب شیخ علیم اللہ صاحب "	۰	۰	۱	جناب محمد سلیم صاحب طوا	۰	۲	۰
جناب حافظ عبدالعزیز خان صاحب "	۰	۰	۱	جناب جمشید صاحب	۰	۴	۰
جناب مقبول خان صاحب "	۰	۰	۱	جناب عبدالمجید صاحب	۰	۲	۰
جناب چھیدی صاحب "	۰	۰	۱	پرناشی چمار	۰	۴	۰
جناب بقریدن صاحب "	۰	۰	۱	جناب ... صاحب کتب فروش فرزر اسٹریٹ	۰	۰	۱
جناب محمد سلیمان صاحب بروی "	۰	۸	۰	جناب ذکاء اللہ صاحب ... "	۰	۰	۵
جناب محمد دین صاحب علیپور "	۰	۰	۲	جناب مکی خان صاحب دوکان روٹی "	۰	۰	۲
جناب کالو صاحب ڈرائیور "	۰	۰	۱	جناب شیخ ارمان صاحب دوکان چارکلی اسٹریٹ	۰	۰	۲
جناب سید علی صاحب "	۰	۰	۱	جناب شیخ عبدالرؤف صاحب "	۰	۰	۳
جناب سراج الدین صاحب ڈرائیور "	۰	۰	۲	جناب عبدالرؤف خان صاحب ... گلی	۰	۰	۱
جناب تعلیم خان صاحب "	۰	۰	۱	جناب معین الدین خان صاحب "	۰	۰	۱
جناب شیخ جمیل احمد صاحب ... "	۰	۰	۱۵	جناب بدرالدین صاحب ... گلی	۰	۰	۵
جناب علی بخش صاحب گلی ...	۰	۰	۲	جناب محمد صدیق صاحب دوکان ... دانوزی اسٹریٹ	۰	۰	۱
جناب عبدالوحید خان صاحب بخش پور	۰	۰	۲	جناب شیخ محمد سلیم صاحب گاڑی خانہ	۰	۰	۱
جناب شیخ محمد شبلی صاحب کوٹلا دریاگنج	۰	۰	۱				
جناب ... علی صاحب نونیا ڈیہہ "	۰	۰	۱				

اسمائے گرامی عطیہ دہندگان	پائی	آنہ	روپیہ	اسمائے گرامی عطیہ دہندگان	پائی	آنہ	روپیہ
جناب رحیم علی صاحب کریپ اسٹریٹ	۰	۸	۰	جناب حافظ محمد یٰسین صاحب ۱۲۹ و ... سورتی بڑا بازار	۰	۰	۵
جناب وکیل شاہ صاحب "	۰	۴	۰	مسٹر محمد ابراہیم صاحب	۰	۰	۱
جناب بشارت خان صاحب ... متصل رنگون	۰	۰	۵	جناب محمد مصطفے احسین صاحب مالک کتاب خانہ ... سورتی بڑا بازار	۰	۰	۲
جناب ... صاحب	۰	۰	۱	جناب وصل خان صاحب ... گلی ۲۵ سورتی بازار			۳
جناب مشتاق احمد صاحب و حاجی ریاست ... سورتن اسٹریٹ	۰	۰	۲	جناب محمد شفیع صاحب تاجر ظروف ... گلی ۲۵	۰	۰	۵
جناب محمد مصطفے صاحب معرفت بدرالدین صاحب گلی	۰	۰	۱	جناب ... احمد خان صاحب ... سورتی بڑا بازار	۰	۰	۲
جناب ... محمد خان صاحب پولیس کورٹ	۰	۹	۰	جناب ابوالحسن صاحب سکریٹری ...	۰	۰	۲
جناب ذاکر خان صاحب کریپ اسٹریٹ	۰	۸	۰	جناب ... صاحب ... تنگین جی	۰	۸	۰
جناب ادریس خان صاحب "	۰	۴	۰	جناب شیخ ... علی صاحب ... گلی	۰	۰	۱
جناب محمود صاحب ... متصل رنگون	۰	۰	۳	جناب عطا محمد صاحب ... گلی	۰	۰	۵
جناب عبدالباری صاحب چاٹگامی	۰	۰	۲	جناب محمود خان صاحب سکریٹری	۰	۰	۱
جناب ... دین صاحب پولیس چینا گارڈ	۰	۰	۱	جناب شیخ اکبر علی صاحب و عزیز ...	۰	۹	۳
جناب محمد دین خان صاحب	۰	۰	۱	جناب بدر عالم صاحب ... اسمٰعیل ... گلی	۰	۰	۱
جناب ... خان صاحب ... مصطفے صاحب چینا	۰	۰	۲	جناب منشی محمد عاشق علی صاحب ...	۰	۰	۱
جناب محمود احمد صاحب " "	۰	۰	۱	مسٹر محمد حنیف صاحب کلرک ...	۰	۰	۲
جناب حافظ عاشق علی صاحب ... گلی	۰	۰	۱	مسٹر محمد ہاشم صاحب منیجر "	۰	۰	۱
جناب عطاء اللہ صاحب خلیفہ کریپ اسٹریٹ	۰	۰	۱	جناب سلیمان محمد اچھا صاحب ... گلی ۲۵	۰	۰	۸
جناب محمد ادریس صاحب پورٹ کمشنر آفس	۰	۱۲	۰	جناب شبیر احمد صاحب ...	۰	۰	۲۰
جناب حفیظ احمد صاحب مالک ہوٹل ...	۰	۰	۲	جناب منشی عبدالحمید صاحب فرازی "	۰	۰	۲
جناب منشی گل محمد صاحب دوکان راشن فرزر اسٹریٹ	۰	۰	۳	جناب حافظ احمد صاحب ... شوکت اسلام	۰	۰	۱۰
جناب جی داؤد ... صاحب ...	۰	۰	۲۰	جناب حافظ عبدالشکور صاحب ... فرزر ...	۰	۰	۱۰
جناب منشی عبدالغنی صاحب ... دوکان راشن گلی	۰	۰	۵				
جناب منشی عبدالقدیر صاحب "	۰	۰	۱۰				

اسمائے گرامی عطا کنندگان	پائی	آنہ	روپیہ
جناب ڈاکٹر خلیل الرحمٰن صاحب ۱۰۱/۴ گلی نمبر ۳۰	.	.	۵
جناب محمد قاسم صاحب پروفیسر یونیورسٹی کالج	.	.	۱۰
جناب ممتاز احمد صاحب سوداگر فرنیچر ۱۲۹ اسپارک اسٹریٹ	.	.	۵
جناب محمد اسحٰق صاحب	.	.	۵
جناب شمس الحق صاحب محمد [illegible] گلی نمبر ۳۲ ڈلہوزی اسٹریٹ	.	.	۵
جناب محی الدین صاحب [illegible] ۱۹ ″			۳
جناب محمد شمشیر صاحب کروڑی یونیورسٹی کالج	.	۸	۲
جناب محمد یعقوب صاحب [illegible] ۲۰۸ [illegible]	.	.	۱۰
جناب ابوالحسن خان صاحب مالک کارخانہ اینٹ تھانگ متصل رنگون	.	.	۵
جناب محمد جمیل صاحب ۲۵۰ [illegible]	.	.	۵
جناب حافظ محمد مرتضیٰ صاحب [illegible] گلی نمبر ۳۳	.	.	۵
جناب عبدالحمید خان صاحب ″	.	.	۱
جناب محمد یٰسین صاحب سلطان پور ″	.	.	۱
جناب صفر علی صاحب	.	.	۱
جناب عبدالرؤف صاحب پان دوکان ″	.	.	۱
جناب محمد اسمٰعیل صاحب مالک کارخانہ [illegible] تھانگ متصل رنگون	.	.	۵
جناب سلامت خان صاحب ۱۵ گلی نمبر ۳۱	.	.	۲
جناب شیخ بخشش احمد صاحب ۱۰۱ گلی نمبر ۲۹	.	.	۵
جناب [illegible] محمد صاحب [illegible] گلی نمبر ۳۱	.	.	۲
جناب [illegible] نظام الدین صاحب [illegible]	.	۸	.
جناب [illegible] خان صاحب [illegible] ۱۰۳ گلی نمبر ۳۲	.	.	۳

اسمائے گرامی عطیہ دہندگان	پائی	آنہ	روپیہ
جناب محمد حسن صاحب سکروڈ ۱۰۱ گلی نمبر ۳۲	.	.	۱
جناب داؤد بھائی اچھا صاحب دوکان نمبر ۱۳۵ ایڈورڈ اسٹریٹ	.	.	۳۰
جناب سلیمان محمد اچھا صاحب ۱۳۵ ″	.	.	۱۰
حضرت مولانا مفتی مرغوب محمد صاحب قبلہ	.	.	۵
جناب منشی شمس الدین صاحب	.	.	۵
جناب شیخ مصطفیٰ حسین صاحب	.	.	۳
جناب یونس عثمان صاحب معرفت خطیب صاحب قبلہ مکان نمبر ۳۲ گلی نمبر ۲۹	.	.	۲۵
جناب ہاشم رحیم صاحب [illegible] ۴۵ [illegible]			۲
جناب سلیمان داؤد بھائی برادرس ایڈورڈ اسٹریٹ	.	.	۲۵
جناب اسمٰعیل محمد بوڑی اینڈ سنس معرفت شاہ صاحب			۵
جناب داؤجی داؤد بھائی اینڈ کمپنی [illegible]			۲۰
جناب ہاشم قاسم صاحب [illegible] مرچنٹ اسٹریٹ			۲۰
برما دواخانہ معرفت یونس جمال صاحب	.	.	۵
جناب سیٹھ حبیب صاحب چائنا اسٹریٹ	.	.	۱۰
جناب سیٹھ حاجی [illegible] محمد رضا کمپنی [illegible] ″	.	.	۱۰
جناب داؤد یوسف [illegible] صاحب گلی نمبر ۲۷	.	.	۵
جناب حاجی محمد یوسف صاحب اینڈ کمپنی مرچنٹ اسٹریٹ ذریعہ مولوی محمود صاحب			۲۰
جناب احمد سلیمان صاحب معرفت حافظ یٰسین صاحب گلی نمبر ۴۵	.	.	۲

اسمائے گرامی عطیہ دہندگان	پائی	آنہ	روپیہ
جناب [illegible] ایم [illegible] صاحب [illegible] دوکان گلی نمبر ۴۵	.	.	۱
جناب [illegible] محمد مظفر صاحب ٹوپی ″	.	.	۱
جناب [illegible] حاجی احمد صاحب اینڈ کمپنی نمبر ۹۳ [illegible] گلی ذریعہ عبدالرشید صاحب ایم اے	.	.	۱۰
جناب یعقوب [illegible] احمد صاحب برادرس لمیٹڈ [illegible] مرچنٹ اسٹریٹ ذریعہ عبدالرشید صاحب ایم اے	.	.	۱۰
جناب حاجی [illegible] محمد حسین صاحب اینڈ سنس ۱۹۱ ایڈورڈ اسٹریٹ ذریعہ عبدالرشید صاحب ایم اے	.	.	۱۰
جناب اسمٰعیل غازی صاحب [illegible] مرچنٹ اسٹریٹ ذریعہ عبدالرشید صاحب ایم اے	.	.	۵
جناب محمد ابراہیم صاحب اینڈ برادرس ۲۱۵ مرچنٹ اسٹریٹ ذریعہ عبدالرشید صاحب ایم اے	.	.	۲۵
جناب حاجی داؤد [illegible] صاحب اینڈ سنس [illegible] مرچنٹ اسٹریٹ ذریعہ عبدالرشید صاحب ایم اے	.	.	۱۰
جناب حاجی محمد ایوب صاحب اینڈ کمپنی نمبر ۲۳ ایڈورڈ اسٹریٹ ذریعہ عبدالرشید صاحب ایم اے	.	.	۵
جناب عبدالشکور ایوب صاحب اینڈ کمپنی نمبر ۵ ایڈورڈ اسٹریٹ ذریعہ عبدالرشید صاحب ایم اے	.	.	۴
جناب ایچ اے ڈی سورتی صاحب ذریعہ عبدالرشید صاحب ایم اے	.	.	۱۰
جناب محمد غلام محمد اینڈ سنس ۴۵ [illegible] ذریعہ عبدالرشید صاحب ایم اے	.	.	۱۰
جناب حاجی محمد موسیٰ صاحب سورتی والا ذریعہ قبلہ مفتی صاحب	.	.	۱۰

اسمائے گرامی عطیہ دہندگان	پائی	آنہ	روپیہ
جناب [illegible] ذریعہ عبدالرشید صاحب ایم اے	.	.	۱۵
جناب حاجی ولی محمد حسین صاحب [illegible]	.	.	۵
جناب حاجی محمد صاحب	.	.	۲
جناب محمد حسین صاحب وکیل ذریعہ محمد مصطفیٰ صاحب پولیس کورٹ	.	.	۳
جناب شیخ علی محمد صاحب ایڈورڈ اسٹریٹ	.	.	۱
جناب ہاشم قاسم صاحب ۹۳ ایڈورڈ اسٹریٹ ذریعہ عبدالرشید صاحب ایم اے	.	.	۱۰
جناب محمد عبدالکریم صاحب اینڈ برادرس ۹۲ ایڈورڈ اسٹریٹ ذریعہ عبدالرشید صاحب ایم اے	.	.	۲۵
جناب محمد حسن صاحب ڈرائیور ذریعہ حافظ صغیر صاحب پولیس کورٹ	.	.	۱
جناب عباس علی خان صاحب ڈرائیور ذریعہ حافظ صغیر صاحب پولیس کورٹ	.	.	۱
جناب طاہر خان صاحب ڈرائیور ذریعہ حافظ صغیر صاحب پولیس کورٹ	.	.	۱
جناب حاجی نورالدین صاحب [illegible] بازار ذریعہ عبدالرشید صاحب ایم اے	.	.	۱۰
جناب بابو خورشید علی صاحب [illegible] ذریعہ ولی صاحب	.	.	۵
جناب عبدالرحمٰن صاحب مالک [illegible] ۳۵۱ [illegible] اسٹریٹ	.	.	۲۵
[illegible] شمس الحق صاحب گلی نمبر [illegible]	.	.	۱۰

اسمائے گرامی عطیہ دہندگان	پائی	آنہ	روپیہ
جناب محمد اسرائیل صاحب سید صاحب سلطانپور	۶	۰	۱
جناب عبدالرؤف صاحب وغیرہ دریا کنارہ	۰	۰	۱
جناب شاہ عطیف صاحب نونیا ڈیہ بھوگی اسٹریٹ جٹی	۰	۸	۱
جناب محمد ابراہیم صاحب کافی شاپ ہتون سن اسٹریٹ	۰	۰	۳
جناب حاجی ریاست علی صاحب مومن اسٹریٹ جٹی	۰	۰	۸
جناب محمد شریف صاحب ترپا دوکان رنی کلابستی	۰	۲	۱
جناب حبیب اللہ صاحب 〃 〃	۰	۰	۱
جناب مستری احمد اللہ صاحب بندی کلاں 〃	۰	۰	۲
جناب محمد شریف صاحب فخرالدین پور 〃	۰	۰	۱
مسلمانان ذریعہ محمد جمیل و محمد بشیر خانصاحبان بلومیا	۰	۰	۱۰
جناب آغا رضا صاحب برنی پور ۱۳ گلی نمبر ۴۰	۰	۶	۰
جناب محمد شریف صاحب طوا بوٹ ٹاؤنگ کی پوائنٹ روڈ	۰	۴	۲
جناب محمد اسلام صاحب کراری تنگین پل	۰	۰	۱
جناب اکمل حسین صاحب معرفت محمد گیو صاحب فریزر اسٹریٹ	۰	۰	۲
جناب محمد بشیر خانصاحب ۱۵۴ گلی نمبر ۳۴	۰	۱۲	۰
جناب شیخ احسان صاحب فالودہ دوکان 〃	۰	۰	۳
جناب محمد امین صاحب طوا بھوگی روڈ	۰	۸	۵
جناب مختار احمد صاحب کافی شاپ دریا کنارہ	۰	۱۰	۲
معرفت جناب شیخ منیم صاحب ۱۲۶ گلی نمبر ۲۸	۰	۰	۳
جناب عبدالعزیز صاحب دامیر پور گلی نمبر ۲۹	۰	۰	۲
جناب شیخ اکبر صاحب گروی مغل اسٹریٹ	۰	۰	۲
معرفت جناب غلام مرتضیٰ صاحب اعظم بنیا پاڑہ گلی نمبر ۳۴	۰	۲	۴

اسمائے گرامی عطیہ دہندگان	پائی	آنہ	روپیہ
جناب حفیظ احمد صاحب گوہنڈا اسکاٹ مارکیٹ	۰	۶	۰
جناب عبدالعزیز صاحب جیراجبو لورینڈانگ روڈ	۰	۰	۱
جناب مستری عبدالاحد صاحب ڈنی دوکان لورینڈانگ روڈ	۰	۱۴	۱۶
جناب کرانی شیخ شبلی صاحب ۱۳۳ گلی نمبر ۵	۰	۰	۲
جناب چھوٹو صاحب ڈنی دکان چہ گودام	۰	۰	۱
جناب منشی عبداللہ صاحب سنجری بچہ اصطبل	۰	۴	۲
جناب محمد یعقوب صاحب کافی شاپ کانڈو بستی	۰	۰	۲
جناب ماسٹر محمد حنیف صاحب منگرانواں	۰	۲	۱
جناب شیخ وحید احمد صاحب کمیشنڈ ایجنٹ متصل رنگون	۰	۰	۱
جناب ظہور صاحب معرفت سلطان صاحب 〃	۰	۰	۱
جناب محمد ادریس صاحب بہرا 〃	۰	۰	۱
جناب محمد اسحٰق صاحب سلطانپور 〃	۰	۴	-
جناب محمد یونس صاحب و سلطان احمد صاحب کولی شاپ کمیشنڈ ایجنٹ متصل	۰	۰	۲
معرفت جناب سلطان احمد صاحب 〃	۰	۰	۱
جناب رحیم بخش صاحب خیرالدین پور 〃	۰	۸	۰
جناب تفضل صاحب وغیرہ گلی نمبر ۲۸	۰	۶	۱
جناب واحد خانصاحب ٹونگا 〃 نمبر ۳۳	۰	۶	۳
جناب منشی لیاقت حسین صاحب ۲۳ فریزر اسٹریٹ	۰	۰	۱
جناب محمد مصطفیٰ صاحب مالک ہوٹل پولیس کورٹ	۰	۱۲	۶
جناب طاہر خانصاحب ڈہانواں دوکان رنی لاہور	۰	۶	۲
جناب مولوی معرفت احمد صاحب علوی کافی شاپ	۰	۲	۲
مسلمانان دوکان معرفت مرتضیٰ صاحب اعظم	۰	۵	۲۳

اسمائے گرامی عطا کنندگان	پائی	آنہ	روپیہ
جناب عبدالقدوس صاحب ترب دوکان گلی نمبر ۲۵	۰	۰	۱
جناب مہدی حسن صاحب کریپ اسٹریٹ	۰	۱۲	۲۴
جناب شیخ محمد زمان صاحب دوکان شیخ صاحب مرحوم	۰	۸	۱
جناب محمد ادریس صاحب دوکان شیخ صاحب مرحوم کریپ اسٹریٹ	۰	۶	۰
جناب مقبول احمد صاحب 〃 〃	۰	۸	۱
جناب نبی صاحب 〃 〃	۰	۴	۲
جناب محمد خلیل صاحب 〃 〃	۰	۱۲	۰
جناب علیم اللہ صاحب 〃 〃	۰	۲	۱
جناب غریب صاحب 〃 〃	۰	۸	۱
جناب عبدالرحمن صاحب 〃 〃	۰	۲	۱
جناب محمد عباس صاحب 〃 〃	۰	۱۴	۱
جناب عبدالجلیل صاحب 〃 〃	۰	۱۲	۰
جناب سکندر صاحب پولیس 〃 〃	۰	۶	۰
جناب اظہار الحق صاحب پوزیا 〃	۰	۶	۰
جناب تاج محمد صاحب پولیس کریپ اسٹریٹ	۰	۲	۱
جناب کرم حسین صاحب 〃	۰	۲	۱
جناب عبدالصمد صاحب 〃	۰	۶	۰
جناب چھیدی صاحب ڈرائیور 〃	۰	۱۲	۰
جناب محمد ابراہیم صاحب 〃 〃	۰	۶	۰
جناب محمد جمیل صاحب 〃	۰	۲	۱
جناب دین محمد صاحب چپانوں 〃	۰	۱۲	۰
جناب مخدوم صاحب 〃	۰	۶	۰
جناب محمد دین صاحب پولیس	۰	۱۴	۱
جناب فضل حسین صاحب 〃	۰	۱۲	۰

اسمائے گرامی عطیہ دہندگان	پائی	آنہ	روپیہ
جناب جمعدار صاحب ڈرائیور	۰	۱۰	۲
جناب بقر الدین صاحب	۰	۲	۱
جناب محمد سعید صاحب	۰	۱۲	۰
جناب رحم علی صاحب کریپ اسٹریٹ		۴	۱
جناب منگرو صاحب 〃		۲	۱
جناب محب علی صاحب 〃	۰	۱۴	۰
جناب کالو صاحب ڈرائیور 〃		۸	۱
جناب سراج الدین صاحب 〃 〃		۱۴	۱
جناب محمد یسین صاحب گلی نمبر ۲۵	۰	۱۲	۳
ایک مسلمان بھائی اسم لامعلوم 〃	۰	۶	۰
جناب بدرالدین صاحب 〃	۰	۸	۱
جناب علی بخش صاحب 〃	۰	۶	۳
جناب عطاء اللہ صاحب 〃		۱۲	۱
جناب کرانی محمد رفیق صاحب 〃	۰	۸	۱
جناب شمس الدین صاحب 〃	۰	۸	۱
جناب محمد اسمٰعیل صاحب 〃	۰	۶	۰
جناب محمد ادریس صاحب 〃	۰	۶	۰
جناب نظام الدین صاحب مرزاپوری 〃	۰	۰	۳
جناب مرزا محمد صدیق صاحب سفیر مدرسہ 〃	۰	۶	۰
جناب فیض الحسن صاحب مرزاپوری 〃	۰	۰	۳
جناب محمد ادریس صاحب بسم 〃	۰	۶	۰
جناب ظہیر احمد صاحب بنگالی 〃	۰	۶	۰
جناب نمبردار محمد شبلی صاحب 〃	۰	۶	۱
جناب عبدالمجید صاحب 〃	۰	۸	۱

اسمائے گرامی عطیہ دہندگان	پائی	آنہ	روپیہ
جناب محمد ادریس صاحب بوٹے ٹاؤنگ	۰	۰	۲
جناب دوست محمد صاحب اکسائز	۰	۱۰	۲
میزان دھولی شہر رنگون وکمنڈائن وتھانگ و ٹوٹی	۰	۵	۳۹۳
پیگو			
جناب مولوی عبدالغفار صاحب ہنگلاڈو مُنڈ کمپنی	۰	۰	۱۲
جناب مولوی محمد فاروق صاحب	۰	۰	۵
جناب معصوم علی صاحب جمعدار پنشنیر	۰	۰	۱
جناب عبدالعلیم صاحب	۰	۸	۰
جناب عبدالغفار صاحب	۰	۸	۰
جناب سید معروف صاحب دکان شربت کورٹ	۰	۴	۰
جناب شکر اللہ صاحب گورنمنٹ ایسکریم فروش	۰	۰	۱
جناب سیٹھ علی احمد صاحب کلاتھ مرچنٹ	۰	۰	۱
جناب فقیر محمد صاحب ہارڈویر مرچنٹ	۰	۸	۰
جناب سیٹھ حاجی داؤد و حاجی نور محمد اسٹیشنر	۰	۰	۱
جناب شریف اللہ خان صاحب ہارڈویر مرچنٹ	۰	۰	۱
جناب شیخ ارمان صاحب دوکان شربت	۰	۰	۱
میزان		۱۲	۲۴
پانڈول			
عالیجناب شیخ شاہ محمد صاحب کوٹلوی	۰	۱۱	۱۳
جناب عبدالحفیظ خان صاحب	۰	۸	۶
جناب شیخ عبدالحئی و عبدالمنان صاحبان	۰	۰	۵

اسمائے گرامی عطیہ دہندگان	پائی	آنہ	روپیہ
جناب شیخ امجد علی صاحب	۰	۰	۴
جناب شیخ محمد علی صاحب کھماپرہ	۰	۰	۲
جناب احمد صاحب	۰	۰	۱
جناب شیخ محمد یعقوب صاحب دوکان کافی و شربت	۰	۰	۳
جناب محمد یعقوب صاحب	۰	۰	۱
جناب شیخ محمد سلیمان صاحب	۰	۰	۲
جناب میر نذیر احمد صاحب	۰	۰	۲
جناب شیخ عنایت صاحب	۰	۰	۱
جناب حافظ ابوالحسن صاحب	۰	۰	۱
جناب محمد ابراہیم صاحب	۰	۸	۰
جناب محمد امین صاحب	۰	۴	۰
جناب فرید احمد صاحب	۰	۴	۰
جناب عبدالمجید صاحب	۰	۴	۰
جناب عبدالستار صاحب	۰	۴	۰
جناب محمد قاسم صاحب کھماپرہ	۰	۰	۱
جناب شیخ محمد قربان صاحب	۰	۰	۱
جناب شمس الحق صاحب منگلاڈون	۰	۰	۱
جناب محمد یوسف صاحب چوبیا	۰	۸	۰
جناب محمد ادریس صاحب محمد پور	۰	۸	۰
میزان	۰	۱۱	۴۷
واکمہ			
جناب محمد بشیر صاحب ملکشہ پرہ دوکان شربت	۰	۰	۱
جناب منشی محمد بشیر صاحب نوادہ	۰	۴	۰

اسمائے گرامی عطیہ دہندگان	پائی	آنہ	روپیہ
جناب شبلی خان صاحب سید حاجیگیاں	۰	۸	۰
جناب شیخ عوثی صاحب اسریٹ	۰	۰	۱
جناب عوثن صاحب مجھڈیا	۰	۴	۰
جناب شیخ نادر صاحب	۰	۴	۰
جناب شیخ رسول صاحب	۰	۴	۰
جناب شیخ محبوب صاحب	۰	۴	۰
جناب فضل خان صاحب	۰	۴	۰
جناب ککرو شاہ صاحب	۰	۴	۰
جناب محمد نذیر صاحب	۰	۴	۰
جناب طیبو صاحب خلیفہ	۰	۴	۰
جناب محبل صاحب	۰	۴	۰
جناب محمد صالح اینڈ کو جنرل مرچنٹ	۰	۰	۱
جناب میر امین کاکا صاحب	۰	۸	۰
جناب مطلوب خان صاحب دوکان روٹی	۰	۰	۵
جناب عبدالرزاق صاحب	۰	۰	۱
جناب عبدالصمد صاحب	۰	۴	۰
جناب شیخ جہانگیر صاحب اسریٹ چپراسی کورٹ	۰	۸	۰
جناب عبدالعزیز صاحب	۰	۸	۰
عالیجناب محمد ادریس صاحب رئیس	۰	۰	۵
میزان	۰	۱۲	۱۸
ٹونگوا۔ متصل مورنچو ضلع پیومنگیا			
عالیجناب محمد یوسف صاحب اصلاحی فوری رئیس اعظم و زمیندار ٹونگوا بستی			۱۵۰

اسمائے گرامی عطیہ دہندگان	پائی	آنہ	روپیہ
بوگلے			
جناب فضل صاحب دوکان پان	۰	۸	۰
جناب رجب صاحب دوکان شربت	۰	۰	۱
جناب میر چراغ علی صاحب	۰	۸	۰
میزان	۰	۰	۲
پیاپون			
جناب شیخ قدرت صاحب سہریا	۰	۰	۱
جناب محمد علی صاحب	۰	۰	۳
جناب شیخ محمد جابر صاحب	۰	۸	۰
جناب محمد سلطان خان صاحب	۰	۴	۰
جناب علیم اللہ صاحب	۰	۴	۰
جناب معروف صاحب خلیفہ	۰	۴	۰
جناب نادر خان صاحب	۰	۴	۰
جناب شیخ نصراللہ صاحب	۰	۰	۱
جناب محمد ادریس صاحب	۰	۴	۰
جناب عبدالرحیم صاحب	۰	۰	۱
جناب چھوٹو صاحب	۰	۴	۰
جناب مجید سجادہ و حافظ محمد صدیق صاحبان	۰	۰	۲
جناب مرزا محمد اسمٰعیل خان صاحب سلم پٹی	۰	۰	۱
جناب غلام محمد صاحب	۰	۴	۰
جناب شیخ برسانی صاحب	۰	۴	۰
جناب شیخ عبدل صاحب	۰	۴	۰

اسمائے گرامی عطیہ دہندگان	پائی	آنہ	روپیہ
جناب شبراتی صاحب	۰	۱۲	۰
جناب عظیم اللہ صاحب	۰	۲	۰
جناب شیخ محمد یوسف و محمد اسلام جاپان	۰	۰	۱
جناب تبی صاحب	۰	۰	۱
جناب محمد ابراہیم صاحب	۰	۰	۳
جناب شیخ محمد عثمان صاحب	۰	۰	۲
جناب شیخ عبدالمجید صاحب	۰	۸	۰
جناب محمد منیر صاحب	۰	۰	۱
میزان	۰	۲	۲۲

ڈیڈیا

جناب محمد صدیق خان صاحب دھنی پور	۰	۰	۲
جناب شیخ محمد ہاشم صاحب	۰	۴	۰
جناب نذیر احمد صاحب رئیس	۰	۰	۱
جناب عبدل صاحب خلیفہ	۰	۴	۰
جناب عباداللہ صاحب	۰	۰	۱
جناب محمد یوسف صاحب	۰	۸	۰
جناب محمد ابراہیم صاحب چولیا	۰	۴	۰
جناب صدیق احمد صاحب تاجر پارچہ	۰	۴	۰
جناب عبدالسبحان صاحب	۰	۴	۰
جناب مودود کاکا صاحب	۰	۴	۰
جناب کے عبداللہ صاحب تاجر پارچہ	۰	۴	۰
جناب محمد عمر صاحب	۰	۴	۰
جناب عبدل صاحب سوداگر دوکان شربت	۰	۸	۰

اسمائے گرامی عطیہ دہندگان	پائی	آنہ	روپیہ
جناب عابد علی صاحب دوکان شربت	۰	۰	۱
جناب شیر علی خاں صاحب	۰	۰	۱
جناب ٹی پی محمد کاکا صاحب دوکان چار	۰	۸	۰
جناب کے ای عبدالکریم صاحب	۰	۴	۰
جناب امین شریف صاحب چودھری	۰	۰	۱
جناب منور خاں صاحب	۰	۰	۱
جناب نواب میاں صاحب	۰	۴	۰
جناب عبدالحمید صاحب	۰	۸	۰
جناب شیخ عبداللہ صاحب تاجر مچھلی	۰	۰	۳
میزان	۰	۸	۱۵

دنوبیو

جناب عبدالعزیز صاحب گورکھپوری	۰	۰	۲
جناب محمد سمیع صاحب مالی	۰	۴	۰
جناب منشی نذیر احمد صاحب و جناب ولی محمد صاحب	۰	۰	۲
منجانب شربت کمپنی	۰	۰	۲
میزان	۰	۴	۵

ہنزدہ

سیمن رائس ٹریڈنگ کمپنی (انبتیو)	۰	۰	۵
ایک کاکا صاحب ملاباری ״	۰	۴	۰
محترمہ ماں وریا صاحبہ (المنا)	۰	۰	۱
جناب مرزا محمد عمر صاحب ستار	۰	۰	۴

اسمائے گرامی عطیہ دہندگان	پائی	آنہ	روپیہ
جناب ارمان خاں صاحب جیناپارہ	۰	۰	۱
جناب یسین خاں صاحب	۰	۸	۰
جناب محمد تقی صاحب تاجر پارچہ	۰	۰	۱
جناب جیون سنگھ صاحب کنٹراکٹر پارسن روڈ	۰	۸	۰
جناب مولا بخش صاحب سنجر پورے بازار	۰	۰	۱
جناب محمد ادریس صاحب وغیرہ	۰	۴	۱
جناب بخشیش احمد صاحب بھرا آئس مرچنٹ	۰	۰	۱
جناب محمد کاکا صاحب پارشن روڈ	۰	۴	
جناب عبدالغفور صاحب خلیفہ علی پور (بازار)	۰	۰	۱
جناب محمد علی صاحب	۰	۸	۰
جناب عباس علی صاحب	۰	۴	۰
جناب تفضل صاحب	۰	۴	۰
جناب درگاہی صاحب	۰	۲	۰
جناب مولوی عبدالغفور صاحب	۰	۰	۲
جناب فوجدار صاحب ریلوے	۰	۲	۰
جناب سیتارام صاحب ״	۰	۲	۰
جناب یار محمد صاحب ״	۰	۸	۰
جناب محمد ابراہیم صاحب کنٹراکٹر	۰	۰	۱
جناب محمد شبلی خان صاحب بھرا پان گومتی	۰	۰	۱
جناب محمد ابراہیم شاہ صاحب	۰	۰	۱
جناب بابو سراج الدین صاحب ٹھیکیدار	۰	۰	۳
جناب فتح محمد خان صاحب	۰	۰	۱
جناب جی آر گھوش صاحب دوکان پان	۰	۴	۰
جناب ایس تمبی صاحب مستری	۰	۰	۲

اسمائے گرامی عطیہ دہندگان	پائی	آنہ	روپیہ
جناب نور محمد صاحب جلدساز پارسن روڈ	۰	۴	۰
جناب میاں دین صاحب سقہ	۰	۲	۰
عالیجناب بابو فتح علی صاحب رئیس اعظم	۰	۰	۵
جناب عبدالحمید صاحب خلیفہ	۰	۸	۰
جناب محمد ارمان صاحب	۰	۸	۰
جناب الٰہی بخش صاحب ڈائمنڈ کمپنی	۰	۰	۱
جناب آس محمد صاحب خلیفہ	۰	۴	۰
جناب بقاتو صاحب پرشہ والے	۰	۴	۰
جناب باقر حسین صاحب	۰	۴	۰
جناب شیخ چراغن صاحب	۰	۴	۰
جناب محمد بشیر صاحب	۰	۸	۰
جناب ظہور الدین صاحب گھڑی ساز پارسن روڈ	۰	۸	۰
جناب عبداللہ صاحب دوکان روٹی ״	۰	۰	۱
جناب بابو عبدالحکیم صاحب ٹھیکیدار ״	۰	۸	۰
میزان	۰	۱۲	۳۱

بسین

جناب شبیر احمد صاحب اسارٹھا	۰	۴	۱
جناب رحمت اللہ صاحب باربر فیض آباد	۰	۰	۱
جناب چمن صاحب خلیفہ نورپور	۰	۰	۱
جناب میر محمد رضا صاحب ہوٹل والے	۰	۰	۱
جناب محمد یوسف صاحب وغیرہ	۰	۰	۱
جناب رحیم خان صاحب وغیرہ دوکان روٹی مینور روڈ	۰	۰	۱
جناب حافظ محمد اسحٰق صاحب سرحد	۰	۰	۱

اسمائے گرامی عطیہ دہندگان	پائی	آنہ	روپیہ
جناب بعزن خاں صاحب	۰	۵	۰
جناب شیخ امانت علی صاحب	۰	۰	۱
جناب جھنو صاحب شربت والے	۰	۰	۱
جناب مولا بخش صاحب فروٹ مرچنٹ	۰	۸	۰
جناب شیخ عبد الغفار صاحب شربت والے	۰	۰	۱
جناب عبدل صاحب کھیتا سرائے	۰	۶	۰
جناب محمد اکبر خاں صاحب بستی	۰	۸	۰
جناب شیخ عبدل صاحب فروٹ مرچنٹ	۰	۸	۰
جناب عباس بھائی عبد الحسین آئینہ مرچنٹ			
جناب ڈاکٹر باسو صاحب	۰	۰	۳
جناب حاجی عبد الستار پیر محمد رائس مرچنٹ	۰	۸	۲
جناب ہاشم پریم جی صاحب	۰	۰	۲
جناب لد بیگ صاحب چار فروش میمن روڈ	۰	۰	۱
جناب ہیرجی صاحب فیض آباد	۰	۶	۰
جناب شیخ واجد صاحب اساڑھا	۰	۰	۳
جناب سلیمان جی صاحب اینڈ کو مرچنٹ اسٹریٹ	۰	۴	۱
جناب شمس الحق وادریس صاحبان	۰	۸	۰
جناب شکر اللہ صاحب کنجاری	۰	۸	۰
جناب محمد امین صاحب اساڑھا	۰	۴	۰
جناب محمد یتیم صاحب چتارا	۰	۰	۱
جناب محمد صدیق صاحب اساڑھا	۰	۸	۰
جناب حافظ حبیب علی صاحب	۰	۴	۰
جناب حوصلہ دار خاں صاحب	۰	۸	۰
جناب فریدن خاں صاحب	۰	۰	۱

اسمائے گرامی عطیہ دہندگان	پائی	آنہ	روپیہ
جناب شیخ نذیر احمد صاحب اساڑھا	۰	۴	۰
جناب تمر صاحب	۰	۴	۰
جناب حافظ عبد الصمد صاحب نور پور	۰	۸	۰
جناب کے عبد اللہ صاحب کلاتھ مرچنٹ	۰	۰	۱
جناب کے اینڈ سلیمان صاحب	۰	۰	۱
جناب حاجی عبد الغفار صاحب کلاتھ مرچنٹ	۰	۴	۱
جناب حاجی عبد الکریم حاجی احمد صاحب	۰	۰	۱
جناب محمد اسمٰعیل صاحب میمن روڈ	۰	۰	۱
جناب بی ایم محمد حسین صاحب مدراسی	۰	۰	۱
جناب حاجی عبد الغنی یوسف صاحب	۰	۰	۱
جناب حاجی یوسف اسمٰعیل صاحب	۰	۰	۱
جناب حافظ محمد صالح صاحب میمن روڈ	۰	۸	۰
جناب سیٹھ عبد الغنی حاجی محمد صاحب کلاتھ مرچنٹ	۰	۴	۱
ایک مسلم صاحب	۰	۰	۱
جناب عبد الباری خانصاحب ڈرائیور	۰	۸	۰
جناب سید ابراہیم صاحب میمن روڈ	۰	۸	۰
جناب عبد الرحیم صاحب رجسٹرار عدالت	۰	۰	۲
جناب کے مدا بیگ صاحب تاجر سلور چاندی	۰	۸	۰
جناب عبد الغنی ایوب صاحب کلاتھ مرچنٹ	۰	۰	۵
جناب حاجی عبد اللہ صاحب تاجر پارچہ	۰	۴	۰
جناب ڈی ایم قاسم صاحب کلاتھ مرچنٹ	۰	۰	۱
جناب بہادر صاحب نعلبند	۰	۸	۰
جناب عبد الباری صاحب ۲۲ مرچنٹ اسٹریٹ	۰	۰	۱
جناب محمد ہاشم صاحب اساڑھا	۰	۴	۰

اسمائے گرامی عطیہ دہندگان	پائی	آنہ	روپیہ
جناب کے الیاس و عبد الرؤف و عقیل احمد صاحبان آئل مرچنٹ ۲۲ مرچنٹ اسٹریٹ	۰	۰	۱۰
از دوکان محمد الیاس و عبد الرؤف صاحبان	۲	۱۰	۳
جناب عبد السبحان سوداگر گوٹہ	۰	۰	۱
جناب بشیر احمد صاحب ملازم ریلوے	۰	۰	۱
جناب محمد کٹی کاکا صاحب ۳۳ مینو روڈ	۰	۰	۱
جناب عبد اللہ کاکا صاحب	۰	۸	۰
جناب بابو محمد یوسف صاحب دوکان روٹی	۰	۸	۱
جناب سید الاعز حوالدار محبوب علی بخش صاحب	۰	۱۱	۰
جناب احمد علی خاں صاحب تونا ری	۰	۰	۲
جناب چاند خانصاحب دکان روٹی وکٹوریہ اسٹریٹ	۰	۰	۲
جناب عبد العزیز خانصاحب الہ آباد بیاڑی	۰	۰	۱
جناب حاجی احمد شنا صاحب عطر فروش مینو روڈ	۰	۸	۰
جناب بی سی کرویا صاحب ۵۹ اسٹرانڈ روڈ	۰	۸	۰
جناب محمد مبین خانصاحب علی پوری	۰	۴	۰
جناب محی الدین کٹی کاکا صاحب ملاباری	۰	۸	۰
جناب شیخ مہدی حسن صاحب بندول	۰	۰	۱
جناب شیخ محمد محمود صاحب کھیتا سرائے	۰	۰	۵
جناب عبد المجید خانصاحب بیر بڈیہ	۰	۰	۱
جناب عبد الکریم صاحب باربر	۰	۴	۰
جناب گلاب احمد صاحب	۰	۸	۰
جناب سیٹھ محمد قاسم صاحب پٹیل جنرل مرچنٹ	۰	۰	۵
جناب اے۔ بی۔ باٹا اینڈ سنس	۰	۰	۳
جناب حاجی تار محمد حاجی طیب صاحب	۰	۴	۱

اسمائے گرامی عطیہ دہندگان	پائی	آنہ	روپیہ
جناب نذر علی صاحب میور رشا اسٹور	۰	۰	۱
میزان	۲	۱۰	۹۸
تگونجی (بسین)			
جناب عبد الرحمن کاکا صاحب دوکاندار	۰	۰	۵
جناب شیخ ثابت علی صاحب چھانوں	۰	۰	۲
جناب محمد صاحب تونا ری	۰	۴	۰
میزان	۰	۴	۷
یایجی (بسین)			
جناب موکاکا صاحب اینڈ برادرس	۰	۰	۱
جناب عبدل کاکا صاحب	۰	۲	۰
جناب اکبر صاحب خلیفہ	۰	۸	۰
جناب عبد اللہ کاکا صاحب دوکان راشن	۰	۴	۰
میزان	۰	۱۴	۱
نتائی جانوں (بسین)			
جناب جگو تی دین مہاراج صاحب دودھ والے	۰	۰	۱
جناب عبد الغفور صاحب	۰	۴	۰
جناب عبد الجلیل صاحب	۰	۴	۰
جناب حاجی یار محمد حاجی طیب صاحب	۰	۴	۱
جناب عبد الستار خانصاحب کنزا	۰	۰	۱
جناب انصاری صاحب	۰	۴	۰
جناب میرا صاحب	۰	۴	۰

اسمائے گرامی عطیہ دہندگان	پائی	آنہ	روپیہ	اسمائے گرامی عطیہ دہندگان	پائی	آنہ	روپیہ
جناب عبدالرحمٰن صاحب خلیفہ	۰	۴	۰	جناب غلام حسین خانصاحب موٹر یار	۰	۰	۱
جناب ولایت علی صاحب ہوٹل والے	۰	۴	۰	جناب موسیٰ صاحب جنرل مرچنٹ	۰	۰	۱
جناب موسیٰ اسمٰعیل صاحب	۰	۸	۰	جناب پی پی محمد صاحب	۰	۸	۰
جناب نذیر احمد صاحب	۰	۰	۱	ایک مسلمان بھائی	۰	۲	۰
جناب حاجی احمد صاحب کلاتھ مرچنٹ	۰	۰	۱	میزان	۰	۵	۱۸
جناب مولا بخش صاحب	۰	۲	۰				
جناب شیخ میرا صاحب	۰	۲	۰	**میونگمیا (ضلع بسین)**			
جناب عزیز الرحمن صاحب	۰	۸	۰	جناب سیٹھ عبدالکریم و عبداللطیف صاحب تاجران گلی	۰	۰	۱۰
جناب عبدالکریم صاحب	۰	۲	۰	جناب محمد بشیر صاحب	۰	۰	۷
جناب محمد یوسف صاحب	۰	۱	۰	جناب محمود خانصاحب پھرا دکان [illegible]	۰	۰	۶
جناب سید علی صاحب سوداگر	۰	۸	۰	جناب سیٹھ عبدالستار حاجی عبدالغنی صاحب	۰	۰	۵
جناب عبدالستار صاحب	۰	۸	۰	جناب عبدالشکور خانصاحب رئیس محمود صاحب [illegible]	۰	۰	۵
جناب محمد اسمٰعیل صاحب	۰	۴	۰	جناب سیٹھ عبدالکریم صاحب	۰	۰	۳
جناب علی احمد صاحب	۰	۴	۰	جناب بی اے ستار صاحب چیف جیلر معرفت	۰	۰	۳
جناب سکین صاحب	۰	۴	۰	جناب محمد اشرف خانصاحب			
جناب منا خاں صاحب	۰	۰	۱	جناب سیٹھ ایم ای ایم سہا صاحب آئرن مرچنٹ	۰	۰	۲
جناب مستری بہادر خانصاحب	۰	۴	۰	جناب شیخ سلار بخش صاحب لوہاری	۰	۰	۲
جناب شہاب الدین خانصاحب	۰	۴	۰	جناب ابوالقاسم صاحب سوداگر جہاز	۰	۰	۲
جناب قمر الدین صاحب	۰	۴	۰	جناب خدا بخش صاحب	۰	۰	۲
جناب عبدالمجید صاحب	۰	۴	۰	جناب خان برادرس	۰	۰	۲
ایک مسلمان بھائی	۰	۲	۰	جناب شیخ منصب علی صاحب دوکان روٹی	۰	۰	۲
جناب شیخ عبدالرحمن صاحب کھریواں	۰	۰	۲	جناب شکرو صاحب مستری	۰	۴	۱
جناب علی بھائی صاحب مستری	۰	۰	۱	جناب سیٹھ عمر صالح محمد صاحب مرچنٹ	۰	۰	۱
جناب رحم علی صاحب	۰	۸	۰	جناب سید علی صاحب چودھری	۰	۰	۱

(بقیہ ص ۳۳ پر)

مدرسۃ الاصلاح کی چند د...

(۱) اس نے کتاب الٰہی کی محققانہ تعلیم کا عمدہ انتظام کیا ہے، کیونکہ مذہبی تعلیم ... کی محققانہ تعلیم کے ایک لفظ بے معنی ہے۔ یہ بات ہندوستان بلکہ پورے عالم اسلامی کی کسی درسگاہ میں نہیں ہے۔

(۲) اس نے عربی تعلیم کے لئے ایسے سادہ اور سہل اصول جاری کئے ہیں کہ اس راہ کی تمام دشواریاں دور ہو گئی ہیں اور کم سے کم مدت میں اعلیٰ تعلیم کے حصول کی نہایت سیدھی اور صاف راہ کھل گئی ہے۔

(۳) اسمیں علوم دینیہ کی تعلیم ایسے اصول پر ہوتی ہے کہ طلبہ میں وسعت نظر، رواداری اور ذوق اجتہاد پیدا ہوتا ہے اور وہ تنگ نظری مٹ جاتی ہے جو مسلمانوں میں فضول مذہبی مناقشات کے دروازے کھولتی ہے اور جس نے ملت کا شیرازہ ابتر کر دیا ہے۔

(۴) اسمیں علوم و فنون کی تعلیم کا طریقہ ایسا اختیار کیا گیا ہے کہ طلبہ صرف کتابوں کے عالم نہ ہوں بلکہ فنون سے واقف ہوں۔

(۵) اس نے تعلیم کیلئے ایسا نصاب مرتب کیا ہے جو صحیح مذہبی تعلیم کا نصاب ہے جو مسلمانوں کی موجودہ ضروریات کے مطابق ہے۔ جس میں تعلیم کے جدید اصول و قواعد کی پوری رعایت ہے۔

(۶) اس نے تعلیم کے نرخ کو انتہائی حد تک ارزاں کیا ہے تاکہ غربا مذہبی تعلیم سے فیضیاب ہو سکیں چنانچہ ہندوستان کی جن درسگاہوں میں عربی تعلیم کا مکمل انتظام ہے اور ایسی درسگاہیں صرف چند ہیں، ان میں تنہا مدرسۃ الاصلاح ایک ایسا مدرسہ ہے جس میں ایک طالب علم صرف للعہ ماہوار یا چھ من غلہ سالانہ دیکر اعلیٰ تعلیم حاصل کر سکتا ہے۔ اور اگر وہ اتنے قلیل مصارف کا بھی متحمل نہیں ہو سکتا تو اس کی کفالت خود مدرسہ کرتا ہے۔

(۷) اس میں علوم دینیہ کے ساتھ ساتھ انگریزی، ریاضی اور مفید صنعتیں بھی سکھائی جاتی ہیں تاکہ یہاں کے فارغ التحصیل کسی حالت میں بھی قوم پر بار نہ ہوں۔

(۸) یہ طلبہ کیلئے ایک بہترین تعلیم گاہ کے ساتھ ساتھ ایک بہترین تربیت گاہ ہے، جہاں ان کے اخلاق، چال چلن، دین و دماغ، صحت اور تمام آداب زندگی کی نہایت احتیاط کے ساتھ نگرانی ہوتی ہے اور چونکہ مدرسہ آبادی سے دور ایک جنگل میدان میں ہے اس لئے تربیت کی جو آسانیاں اس کو حاصل ہیں ان سے شہری اور قصباتی مدارس بالکل محروم ہیں۔

(۹) یہاں کے اساتذہ کی جماعت ایثار و قربانی کی بہترین مثال ہے، انکی قناعت کی نظیر کسی دوسری درسگاہ میں نہیں مل سکتی، اس لئے ان کی صحبت بجائے خود ایک اعلیٰ تعلیم ہے۔

(۱۰) تقریر و تحریر کی مشق اس مدرسہ کے نصاب تعلیم کا ضروری جزو ہے۔

(۱۱) خدا کی کتاب اس مدرسہ کا نصب العین اور صرف خدا کا بھروسہ اور قوم کی اعانت اس کا سرمایہ ہے۔ اس لئے صحیح معنوں میں یہ مذہبی اور قومی درسگاہ ہے۔